روزنامہ

(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

قائمقام ایڈیٹر: فخر الحق شمس

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 22 جولائی 2010ء 9 شعبان 1431 ہجری 22 وفا 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 154

دین کی سمجھ بوجھ

حضرت معاویہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

جس شخص کو اللہ تعالیٰ بھلائی اور ترقی دینا چاہتا ہے اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا فرماتا ہے۔

﴿صحیح بخاری کتاب العلم باب من یرد الله به خیرا حدیث نمبر 69﴾

44واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ 2010ء

منعقدہ 31,30 جولائی و یکم اگست 2010ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار

احمدیہ ٹیلی ویژن پر ٹیلی کاسٹ ہونے والے LIVE پروگرام

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا 44واں جلسہ سالانہ مورخہ 30، 31 جولائی و یکم اگست 200ء بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس بابرکت موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے۔ اس جلسہ کے تمام پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

جمعۃ المبارک 30 جولائی 2010ء

5:00 بجے سہ پہر **خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ**

8:25 بجے رات **پرچم کشائی**

8:30 بجے رات تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ و نظم

افتتاحی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

ہفتہ 31 جولائی 2010ء

2:00 بجے دوپہر تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ و نظم

2:20 بجے دوپہر تقریر ’’سیرۃ حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد ‘‘ (انگریزی) مقرر: مکرم فرید احمد صاحب سیکرٹری امور خارجہ۔ یوکے

2:50 بجے دوپہر تقریر ’’نظام وصیت کی تاثیرات‘‘ (اردو) مقرر: مکرم مولانا عبدالاول خان صاحب مشنری انچارج بنگلہ دیش

3:30 بجے دوپہر ’’تعلق باللہ کے ذرائع‘‘ (انگریزی) مقرر: مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب مربی انچارج کینیڈا

4:00 بجے سہ پہر **حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خواتین سے خطاب**

7:30 بجے شام معزز مہمانوں کے مختصر خطابات

8:00 بجے رات تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ و نظم

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا دوسرے روز کا خطاب

اتوار یکم اگست 2010ء

2:00 بجے دوپہر تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ و نظم

2:20 بجے دوپہر تقریر ’’ احمدیت۔ عافیت کا حصار‘‘ (انگریزی) مقرر: مکرم بلال ایٹکنسن صاحب ریجنل امیر نارتھ ایسٹ۔ یوکے

2:50 بجے دوپہر تقریر ’’ خلافت میں اطاعت کے نمونے‘‘ (اردو) مقرر: مکرم نصیر احمد انجم صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ

3:20 بجے دوپہر نظم

3:30 بجے دوپہر تقریر ’’ حضرت مسیح موعود کا عشق رسول ﷺ‘‘ (اردو) مقرر: مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب مربی انچارج یوکے۔ امام بیت الفضل لندن

4:00 بجے سہ پہر ’’آنحضرت ﷺ کے بنی نوع پر احسانات‘‘ (انگریزی) مقرر: مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر یوکے

5:00 بجے سہ پہر **عالمی بیعت**

7:30 بجے شام معزز مہمانوں کے مختصر خطابات

8:00 بجے رات تلاوت قرآن کریم مع اردو ترجمہ و نظم

اختتامی خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

رسم و رواج اور ہوا و ہوس کو چھوڑ دو

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

’’شادی بیاہ کے موقعہ پر بعض فضول قسم کی رسمیں ہیں۔ جیسے بری دکھانا یا وہ سامان جو دولہا والے دولہن کے لئے بھیجتے ہیں اس کا اظہار، پھر جہیز کا اظہار۔ باقاعدہ نمائش لگائی جاتی ہے......تو صرف حق مہر کے اظہار کے ساتھ نکاح کا اعلان کرتا ہے۔ باقی سب فضول رسمیں ہیں......صرف رسموں کی وجہ سے، اپنا ناک اونچا رکھنے کی وجہ سے غریبوں کو مشکلات میں، قرضوں میں نہ گرفتار کریں...... جب رسمیں بڑھتی ہیں تو پھر انسان بالکل اندھا ہو جاتا ہے اور پھر اگلا قدم یہ ہوتا ہے کہ مکمل طور پر ہوا و ہوس کے قبضہ میں چلا جاتا ہے جبکہ بیعت کرنے کے بعد تو وہ عہد کر رہا ہے کہ ہوا و ہوس سے باز آ جائے گا اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی حکومت مکمل طور پر اپنے اوپر طاری کرلے گا۔ اللہ اور رسول ہم سے کیا چاہتے ہیں، یہی کہ رسم و رواج اور ہوا و ہوس چھوڑ کر میرے احکامات پر عمل کرو۔‘‘

(شرائط بیعت اور احمدی کی ذمہ داریاں صفحہ 101 تا 103)

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء)

ہر احمدی وقف عارضی میں شامل ہو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

’’مربیوں کو بھی چاہئے اور عام عہدیداران کو بھی چاہئے بلکہ ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔‘‘

(الفضل 27 اگست 1969ء)

(نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی)

5

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ یورپ

جلسہ سالانہ جرمنی کی مصروفیات۔ لجنہ سے خطاب نیز جرمنی اور دوسرے ممالک کے وفود سے خطاب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

26 جون 2010ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سوا چار بجے جلسہ گاہ منہائم جرمنی میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف نوعیت کے دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

آج پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین کے جلسہ سے خطاب تھا۔ دوپہر بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ کی جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ جہاں خواتین نے والہانہ نعروں کے ساتھ اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔

لجنہ کے اس اجلاس کے پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محترمہ قدسیہ حسین صاحبہ نے پیش کی اور اس کا اردو ترجمہ عزیزہ ربیعہ طاہر صاحبہ نے پیش کیا۔

بعد ازاں حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ؎

ہر طرف آواز دینا ہے ہمارا کام آج
جس کی فطرت نیک ہے وہ آئے گا انجام کار
واہ رے باغ محبت موت جس کی رہ گزر
وصل یار اس کا ثمر پر اردگرد اس کے ہیں خار

عزیزہ ناعمہ عزیز نے خوش الحانی سے پیش کیا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ سے خطاب فرمایا۔

حضور انور کے لجنہ سے خطاب کا خلاصہ

تشہد و تعوذ، سورۃ فاتحہ اور سورۃ توبہ کی آیت 73 کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جنت ایک ایسا لفظ ہے جو ہر انسان کو بڑا خوبصورت لگتا ہے۔ چاہے وہ خدا کو مانتا ہے یا نہیں مانتا۔ کسی کے لئے دنیا کی لہو و لعب، کھیل کود یا زندگی جنت ہے تو کوئی دنیا و آخرت کی جنت کی تلاش میں ہے۔ لیکن ایک مومن اور غیر مومن میں دنیاوی جنت کی تعریف میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ مومن کی اس دنیا کی جنت بھی خدا تعالیٰ کی رضا میں ہے اور غیر مومن کا اس سے دور کا بھی واسطہ نہیں۔ مومن کی اس دنیا کی جنت کا حصول بھی یا اس کے حصول کی کوشش بھی اخروی جنت کے حصول کے لئے ہے جو حقیقی جنت ہے اور ہمارے تصور اور خیالات سے بہت بالا ہے۔ اس آیت میں جو میں نے تلاوت کی ہے، اس کا ترجمہ یہ ہے کہ اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے ایسی جنتوں کا وعدہ کیا ہے جن کے دامن میں نہریں بہتی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے اسی طرح بہت پاکیزہ گھروں کا بھی، جو دائمی جنتوں میں ہوں گے۔ تاہم اللہ کی رضا سب سے بڑھ کر ہے۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

قرآن کریم میں مومن مردوں اور مومن عورتوں سے جنت کا وعدہ کیا گیا ہے جیسا کہ ہم نے دیکھا اور بھی بعض جگہ پہ ہے۔ قرآن کریم کا اسلوب ہے کہ بعض جگہ مومنین اور مومنات کہہ کر مردوں اور عورتوں دونوں کو مخاطب کیا ہے اور بعض جگہ مومنین کا ذکر ہے جس میں مرد عورت سب شامل ہیں۔ بہرحال یہاں یہ خوشخبری دی گئی ہے کہ مردوں اور عورتوں کو کہ تمہارے لئے جنتیں ہیں، دائمی جنتیں ہیں۔ جنت کیا چیز ہے؟ اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جنت پوشیدہ کو کہتے ہیں یہ ایک معنی حضرت مسیح موعود نے کئے ہیں۔ گو اور معنی بھی بعض ہیں لیکن بہرحال اس کی روشنی میں بیان کروں گا۔ آپ نے فرمایا کہ جنت پوشیدہ کو کہتے ہیں یعنی ایسی چیز جس کے بارے میں پوری طرح علم نہ ہو۔ اس کے اندر کے حال کا صحیح طرح سے فہم و ادراک نہ ہو۔ پھر فرمایا کہ جنت کو جنت اس لئے کہتے ہیں کہ وہ نعمتوں سے ڈھکی ہوئی ہے۔ اس دنیا کی جو جنت ہے اس میں تو کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں۔ جو خود دنیا جنت سمجھتی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ مومن مردوں اور مومن عورتوں سے ایسی نعمتوں کا وعدہ کرتا ہے جن کی عظمت کا انسان ظاہری طور پر احاطہ نہیں کرسکتا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ایک جگہ فرمایا ہے کہ...... پس حقیقت یہ ہے کہ کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان مومنوں کے لئے ان کے اعمال کے بدلے کیا کیا آنکھیں ٹھنڈی کرنے والی چیزیں چھپا کر رکھی گئی ہیں۔ پس جنت اور اس کی نعمتیں کوئی ایسی چیز نہیں ہیں جس کا ایک انسان دنیا میں رہتے ہوئے احاطہ کرسکے اور پھر یہاں یہ بھی واضح ہوگیا کہ صرف مومن یا مومنہ ہونے سے جنت نہیں مل جائے گی۔ بلکہ یہ ان اعمال کی جزا ہے جو انسان بجا لاتا ہے۔ یہ ان اعمال صالحہ کی جزا ہے جن پر عمل کرنے سے ایک مومن اور مومنہ کوشش کرتے ہیں اور ان کی تفصیل خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں مہیا فرمائی ہے۔

پس صرف ایمان لا کر اس پر خوش ہو جانا کافی نہیں بلکہ ایک مومن مرد اور مومن عورت کو اپنے ایمان کو اپنے نیک اعمال سے سجانے کی ضرورت ہے اپنی عبادات سے سجانے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ اصل مقصد خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنا ہے۔ جب یہ آخر میں فرمادیا کہ اصل چیز خدا تعالیٰ کی رضا ہے تو اصل جنت اسی وقت ملے گی جب اعمال صالحہ ہوں گے۔ جب عبادات ہوں گی، جب یہ کوشش ہوگی کہ ہم نے ہر کام خدا تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے کے لئے کرنا ہے۔ تبھی اللہ تعالیٰ کے وعدہ سے حصہ لینے کی ہم امید کرسکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں اس جنت کا کچھ ظاہری نقشہ بھی کھینچا ہے اور اس کے حصول کے بعد مومنین کے مقام کا بھی اور یہ نقشہ صرف ایک تمثیلی نقشہ ہے، مثال دی گئی ہے۔ یہ سمجھانے کے لئے ہے کہ اگر دنیا کی نعمتوں پر اسے محمول کرو تو یہ جو بیان کی گئی مثالیں ہیں، یہ اس کی موٹی مثالیں ہیں۔ ورنہ اس کی گہرائی تک پہنچنا تمہارے لئے ممکن نہیں ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود اس کی اصل حقیقت بیان کرتے ہوئے کیا فرماتے ہیں کہ یہ کیا چیز ہے؟ فرمایا کہ کوئی نفس نیکی کرنے والا نہیں جانتا کہ وہ کیا کیا نعمتیں ہیں جو اس کے لئے مخفی ہیں۔ سو خدا تعالیٰ نے ان تمام نعمتوں کو مخفی قرار دیا جن کا دنیا کی نعمتوں میں نمونہ نہیں۔ یہ تو ظاہر ہے کہ دنیا کی نعمتیں ہم پر مخفی نہیں ہیں اور دودھ اور انار اور انگور وغیرہ کو ہم جانتے ہیں، ان کی مثالیں قرآن کریم میں دی گئی ہیں اور ہمیشہ یہ چیزیں کھاتے ہیں تو اس سے معلوم ہوا کہ وہ چیزیں اور ہیں اور ان کو ان چیزوں سے صرف نام کا اشتراک ہے۔ پس جس نے بہشت کو دنیا کی چیزوں کا مجموعہ سمجھا اس نے قرآن شریف کا ایک حرف بھی نہیں سمجھا۔

آپ مزید فرماتے ہیں کہ ہمارے سید و مولیٰ نبی ﷺ فرماتے ہیں کہ بہشت اور اس کی نعمتیں وہ چیزیں ہیں جو نہ کبھی کسی آنکھ نے دیکھیں اور نہ کسی کان نے سنیں اور نہ دلوں میں کبھی گزریں۔ حالانکہ ہم دنیا کی نعمتوں کو آنکھوں سے بھی دیکھتے ہیں اور کانوں سے بھی سنتے ہیں اور دل میں بھی وہ نعمتیں گزرتی ہیں۔ پس جبکہ خدا تعالیٰ اور رسول اس کا ان چیزوں کو ایک نرالی چیز بتلاتا ہے تو ہم قرآن سے دور جا پڑتے ہیں اگر یہ گمان کریں کہ بہشت میں بھی دنیا کا ہی دودھ ہوگا جو گائیوں اور بھینسوں سے دوہا جائے گا۔ گویا دودھ دینے والے جانوروں کے وہاں ریوڑ کے ریوڑ موجود ہوں گے اور درختوں پر شہد کی مکھیوں نے بہت سے چھتے لگائے ہوئے ہوں گے اور فرشتے تلاش کر کے وہ شہد نکالیں گے اور نہروں میں ڈالیں گے۔ کیا ایسے خیالات اس تعلیم سے کچھ مناسبت رکھتے ہیں۔ جس میں یہ آیتیں موجود ہیں کہ دنیا نے ان چیزوں کو کبھی نہیں دیکھا اور وہ چیزیں روح کو روشن کرتی ہیں اور خدا کی معرفت بڑھاتی ہیں اور روحانی غذائیں ہیں۔ گو ان غذاؤں کا تمام نقشہ جسمانی رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ مگر ساتھ ساتھ بتایا گیا ہے کہ ان کا سرچشمہ روح اور راستی ہے۔

جتنی جتنی کسی کی روحانی ترقی ہوگی اللہ تعالیٰ کے رضا کی حصول کی کوشش ہوگی اتنا اتنا اس جنت سے ایک مومن کو حصہ ملے گا۔ مرد ہو یا عورت ہو۔ وہ نعمتیں ایک مومن کے لئے مہیا ہوں گی۔ پس جو جنت اخروی جنت ہے اس کے حصول کی کوشش اس دنیا میں شروع ہو جاتی ہے۔ جس قدر ایک مومن اس دنیا میں اپنی جنت خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے بنانے کی کوشش کرے گا اسی قدر بلکہ اس سے کئی گنا بڑھ کر اخروی جنت کا وارث بنے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا اجر دس گنا بلکہ اس سے بھی لامحدود حد تک چلا جاتا ہے۔ پس جب اللہ تعالیٰ لامحدود اجروں کی خوشخبری دیتا ہے تو انسان اس کا احاطہ کر ہی نہیں سکتا۔ اس جنت میں مومن کے مقام کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جن نعمتوں کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے اس کو یہ کہہ کر ان پر واضح کیا گیا ہے کہ تحتھا الانھار جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ جنت کی نعمتوں کی فراوانی جیسا کہ حضرت مسیح موعود کے اقتباس سے ظاہر ہے یہ ظاہری دودھ اور شہد کی نہریں نہیں ہیں بلکہ اس کی اور ہی کیفیت ہے۔ وہ عمل جو ایک مومن نے اس دنیا میں کئے اس لئے کہ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل ہو، اس کی جزا اس قدر زیادہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کی نعمت کی اگلے جہان میں نہریں چلا دی ہیں۔ وہ جتنا چاہیں جب چاہیں اس سے فیض اٹھاتے چلے جائیں۔ دنیاوی نہریں تو بارشوں اور پہاڑوں پر برف کی مرہون منت ہیں، اگر بارش نہ ہو، برف نہ پڑے تو نہریں اور دریا سوکھ جاتے ہیں۔ یا اگر زیادہ بارشیں ہو جائیں، برفیں پڑ جائیں تو سیلاب آجاتے ہیں۔ یہ دنیا کے ہر ملک میں ہم دیکھتے ہیں۔ بجائے فائدے کے الٹا نقصان ہو جاتا ہے۔ لیکن یہاں ان نعمتوں کی نہروں کا ذکر کر کے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایک تو تمہارے نیچے نہریں ہیں، یہ نعمتیں تمہیں ہر وقت میسر ہیں اور پھر یہ کہ ان سے فائدہ اٹھانے کے لئے کسی اور کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ تمہاری جنت میں، تمہارا جنت میں آنا اور اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کر لینا ہی اس بات کے لئے کافی ہے کہ یہ نہریں تمہارے زیر تصرف ہیں اور پھر یہ نہریں خشک ہونے والی نہیں ہیں نہ ہی کسی قسم کا

نقصان پہنچانے والی ہیں۔ پھر فرمایا کہ خالدین فیھا، ان نہروں اور جنتوں کی نعمت، جنت کی نعمتوں سے فائدہ اٹھانے کے لئے کوئی عرصہ مقرر نہیں ہے کہ اتنے عرصے کے لئے فائدہ اٹھالو۔ بلکہ ایک مرتبہ جب اللہ تعالیٰ کی رضا کی، اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرتے ہوئے تم جنت میں آگئے تو پھر ہمیشہ ہی اس جنت میں رہو گے۔ ہمیشہ ہی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے فائدہ اٹھاتے رہو گے اور یہ لامحدود نعمتیں ہمیشہ تمہارے تصرف میں رہیں گی۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نعمتیں بھی لامحدود اور لازوال ہیں ہمیشہ کے لئے تمہیں اس جنت میں رہنا بھی ہے لیکن کہاں رہنا ہے۔ یہ ایک ظاہری نقشہ کھینچا ہے کہ ایسے گھروں میں رہو گے جو مساکن طیبۃ ہیں۔ جو بہت ہی پاکیزہ گھر ہیں۔ ایسے پاکیزہ گھر ہیں جن میں کسی قسم کی کثافت اور گندگی اور خیالات اور تصورات کی ناپاکی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ یہ گھر دائمی جنتوں میں ہوں گے۔ ان گھروں کی صفائی اور پاکیزگی عارضی نہیں بلکہ ہمیشہ کے لئے ہے۔ یہ تمام نعمتیں جو انسان کو اخروی جنتوں میں ملیں گی اور جنتی ان کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہوں گے۔ لیکن سب سے زیادہ جو بات جنتیوں کی خوشی کا موجب ہوگی اور جس کے لئے اس دنیا میں بھی وہ نیک اعمال بجالاتے رہے، وہ اللہ تعالیٰ کی رضا ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہی فوز عظیم ہے۔ یہی اصل کامیابی ہے تمہاری۔ یہی وہ آخری مقصد ہے جس کے حصول کے لئے ایک مومن کو کوشش کرنی چاہئے۔ اگر اس مقصد کو پالیا تو جنت کی تمام قسم کی نعماء کا حصول ممکن ہوگیا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ

اصل جنت خدا ہے جس کی طرف تردد منسوب ہی نہیں ہوتا اس لئے بہشت کے اعظم ترین انعامات میں رضوان من اللہ اکبر ہی رکھا ہے۔ فرمایا انسان انسان کی حیثیت سے کسی نہ کسی دکھ اور تردد میں ہوتا ہے۔ مگر جس قدر قرب الٰہی حاصل کرتا جاتا ہے اور تخلقوا باخلاق اللّٰہ سے رنگین ہوتا جاتا ہے۔ اسی قدر اصل سکھ اور آرام پاتا ہے جس قدر قرب الٰہی ہوگا۔ اسی قدر اصل سکھ اور آرام پائے گا۔ پس یہ اصل مقصود ہے ایک مومن کا کہ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرے اور یہی نمونے انبیاء کے حقیقی متبعین نے ہمارے سامنے رکھے ہیں۔ آپ کے ماننے والوں کے سامنے رکھے ہیں۔ یہ جنت کی نعمتیں، جنت کی نہریں، اعلیٰ گھر، یہ سب تو زائد انعامات ہیں۔ ان اعمال کا جو خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ایک مومن کرتا ہے اور یہ صرف اخروی زندگی کے انعامات نہیں ہیں۔ مرنے کے بعد کے انعامات نہیں ہیں بلکہ یہ دنیا کی زندگی میں بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی وجہ سے یا اس کی کوشش کی وجہ سے اس دنیا میں ہمارے لئے جنت بن جاتی ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ انسان انسان کی حیثیت سے کسی نہ کسی دکھ اور تردد، پریشانی، گھبراہٹ، بے چینی میں مبتلا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ سے پختہ تعلق ہو اور انسان خدا تعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے اس سے تعلق جوڑنے کی کوشش کرے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس کو پریشانیوں، دکھوں، تکلیفوں کو سکون میں بدل دیتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی ہم میں سے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے جب مومن مردوں اور مومن عورتوں سے جنت کا وعدہ کیا ہے تو اس سے پہلی آیت میں بعض اعمال کا ذکر کرکے یہ بھی بتا دیا کہ یہ عمل ہیں جو ایک مومن بنانے میں کردار ادا کرتے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بنتے ہیں۔ ورنہ صرف اپنے منہ سے اپنے آپ کو مومن کہنے سے انسان مومن نہیں بن جاتا۔ اس لئے جب ان لوگوں نے جو جنگلوں میں دیہاتوں میں رہنے والے تھے جن کو بدو بھی کہا جاتا ہے۔ انہوں نے جب یہ کہا کہ ہم ایمان لے آئے تو خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ حقیقت میں تم ایمان نہیں لائے ہاں تمہارا جواب فی الحال یہ ہونا چاہئے کہ اسلمنا۔ کہ ہم نے فرمانبرداری قبول کرلی ہے لیکن ایمان کی جو حالت ہونی چاہئے وہ تم میں پیدا نہیں ہوئی۔ وہ حالت کس طرح پیدا ہوگی؟ فرمایا ...... کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی مکمل اطاعت کرو گے تو تب ہی ایمان کامل ہوتا ہے، تو جیسا کہ میں کہہ رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی بعض خصوصیات کا ذکر فرمایا ہے اس پہلی آیت میں فرماتا ہے ...... کہ مومن مرد اور مومن عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ یعنی مومنین آپس میں ایک جان کی طرح ہیں۔ ولی کے معنی ہیں دوست۔ ایک دوسرے سے پیار محبت کا سلوک کرنے والے۔ ایک دوسرے کے مددگار، حفاظت کرنے والے۔ ایک دوسرے کے معاملات کی نگرانی کرنے والے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس اگر جنت کا امیدوار بننا ہے تو آپس میں اس تعلق کو نبھانا ہوگا صرف آخرت کی جنت کی ضمانت نہیں ہے۔ بلکہ اس دنیا کی جنت کی ضمانت بھی بن جاتا ہے۔ قرآن کریم میں جو جنتان کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ اس سے دنیاوی اور اخروی جنت دونوں مراد ہیں۔ جب مومن خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے اس دنیا میں بھی کوشش کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہوتا ہے۔ جو لوگ اس بات کی تلاش میں رہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ رحماء بینھم کہ مومن آپس میں ایک دوسرے کے بہت زیادہ، ایک دوسرے پر بہت زیادہ رحم کرنے والے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے دینی یا دین حق کی حقیقی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے اپنے تعلقات کو استوار کیا۔ دوسرے مومن کی تکلیف کو اپنی تکلیف سمجھا۔ اس کا نظارہ حال ہی میں ہمیں لاہور میں ہونے والے واقعات میں نظر آتا ہے۔ جو ہماری دو بیوت الذکر میں ہوا۔ دنیائے احمدیت میں ہر جگہ بلاتخصیص قوم، نسل، رنگ احمدیوں پر ہونے والے ظلم نے ہر احمدی کے دل کو بے چین کر دیا۔ کئی خطوط مجھے آئے ہیں کہ لوگ پوچھتے ہیں کہ اتنی تکلیف میں ہو تو کیا تمہارا کوئی قریبی عزیز اس واقعہ میں شہید یا زخمی ہوا ہے؟ تو ہمارا جواب ہوتا ہے کہ یہ سب ہمارے اپنے ہی تو تھے۔ ہر شہید ہونے والا میرا باپ، میرا بھائی، میرا بیٹا تھا۔ یہ صرف پرانے احمدیوں کا یا پاکستان کے احمدیوں کا حال نہیں ہے، بلکہ افریقہ کے ایک ملک کے دور دراز علاقے سے مجھے یہ مربی صاحب نے لکھا کہ میں جمعہ کے وقت 28 مئی کو جب ایک جماعت میں پہنچا، دیہاتی جماعت میں دور دراز تو ایم ٹی اے پر یہ خبر آرہی تھی۔ یا خطبے کے دوران میرے سے سنا۔ تو یہ جماعت نومبائعین کی جماعت ہے اور دور جنگلوں میں رہنے والی جیسا کہ میں نے کہا اور دیہاتی جماعت ہے۔ سڑکیں بھی وہاں نہیں جاتیں۔ جس میں اکثریت ان پڑھوں کی ہے۔ افریقن لوگ ہیں۔ لیکن جب ان کو خطبے کے دوران ان کی زبان میں اس تمام واقعہ کی تفصیل بتائی جارہی تھی تو ہر چہرے سے بے چینی نظر آرہی تھی۔ ہر چہرے پر جذبات کا اظہار ہو رہا تھا اور پھر نماز کے دوران وہ کہتے ہیں کہ جس طرح رقت سے اور رو کر دعائیں انہوں نے کی ہیں۔ حیرت ہوتی تھی ان کو دیکھ کر۔ ایک عجیب کیفیت تھی، پس یہ مطلب ہے ولی ہونے کا۔ جس نے محبت، پیار کے جذبات اور تعلق میں تمام دنیاوی سرحدوں اور رنگ و نسل کو ختم کردیا ہے اور یہ ہے وہ انقلاب جو حضرت مسیح موعود نے ہم میں پیدا کیا ہے۔ یہ کیفیت یقیناً آپ میں بھی پیدا ہوئی ہے۔ تو یہ صرف وقتی اور جذباتی کیفیت نہ ہو، بلکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس دنیا میں، اس دنیا اور اس دنیا دونوں کی جنتوں کے حصول کے لئے یہ ایک مومن کا شیوہ ہونا چاہئے۔ مومنین اور مومنات کے لئے آپس میں ایک دوسرے کا مددگار ہونا بھی ضروری ہے اور ظاہر ہے جب مومن اور مومنات کا تصور ابھرے گا تو اس کے ساتھ ہی یہ بھی تصور ابھرے گا کہ نیکیوں میں ایک دوسرے کے مددگار رہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس آپ عورتیں اور مرد جو میرے مخاطب ہیں ہمیشہ یاد رکھیں کہ اگر حقیقی جنت کی تلاش ہے تو نہ صرف خود نیکیوں میں آگے بڑھیں بلکہ نیکیوں کے انجام دینے میں ایک دوسرے کے مددگار بنیں۔ محبت اور پیار کے تعلق کو بڑھائیں۔ ذرا ذرا سی بات پر رنجشوں اور ناراضگیوں کی دیواریں کھڑی کرنے کے بجائے ان دیواروں کو گرائیں اور دیواریں بھی بعض اوقات ایسی کھڑی کر دیتے ہیں جن کا گرانا مشکل ہوجاتا ہے۔ پھر جیسا کہ میں نے بتایا کہ ولی ہونے کا ایک مطلب ہے کہ معاملات کا نگران ہونا۔ جس طرح اپنے ذاتی معاملات کی نگرانی ہر انسان کرتا ہے ایک مومن مرد اور مومن عورت کا فرض ہے کہ دوسرے کے معاملات کی نگرانی بھی اسی طرح کرے۔ اپنے حقوق کی حفاظت کی فکر ہے تو دوسرے کے حقوق کی حفاظت کی فکر بھی ہو۔ اگر محبت پیار کے سلوک اور حقوق کی حفاظت و نگرانی میں جماعتی عہدیداران اپنے نمونے قائم کریں گے تو پچاس فیصد اصلاح تو اسی طرح ہو جائے گی۔ کیونکہ اگر ہر سطح پر جماعتی عہدیداروں کو لیں، خدام الاحمدیہ کے عہدیداران کو لیں، انصاراللہ کے عہدیداران کو لیں اور آپ لجنہ ہیں، لجنہ اپنے ہر سطح پر عہدیداران کو لیں تو پچاس فیصد افراد جماعت کسی نہ کسی رنگ میں کوئی نہ کوئی خدمت بجالا رہے ہیں تو یہ شامل ہوجاتے ہیں۔ تو پچاس فیصد کی اصلاح تو ہوگئی۔ اگر ارادہ ہو۔ پس مومن اور مومنات بننے کے لئے ضروری ہے کہ ان انعامات سے فیضیاب ہونے کے لئے جو اللہ تعالیٰ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے رکھے ہیں کہ ان نفرتوں اور کدورتوں کو دلوں سے نکال کر پھینک دیں جو ایک دوسرے کے لئے بعض کے دلوں میں پنپ رہی ہیں۔ میں کسی کے دل کا حال نہیں جانتا لیکن بعض شواہد اور واقعات ایسے میرے سامنے آتے ہیں جن سے دلوں کی کدورتوں کے اظہار ہو رہے ہوتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں کئی مرتبہ کہہ چکا ہوں اور بڑی تکلیف سے پھر کہہ رہا ہوں کہ صرف ایمان کا اظہار کافی نہیں ہے۔ وہ انقلاب اپنے اندر پیدا کرنے کی ضرورت ہے جو حضرت مسیح موعود ہمارے اندر پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ ایک دوسرے کا حقیقی ولی بننے کی ضرورت ہے۔ بنیان مرصوص بننے کے لئے، ایک مضبوط دیوار بننے کے لئے ولی بننے کی ضرورت ہے۔ ایک دوسرے کا مددگار بننے کی ضرورت ہے۔ ایک دوسرے کے لئے حفاظت کا فرض ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ تبھی ہم اپنے دشمن پر اپنے مخالفین پر غلبہ حاصل کرسکیں گے۔ تبھی ہم ان جنتوں کے وارث بن سکیں گے جن کا خدا تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے۔ اگر اس حقیقت کو آپ سمجھ لیں۔ ہر عورت اور ہر لڑکی اپنا جائزہ لے۔ ہر مرد اور ہر نوجوان اپنا جائزہ لے تو ایک جنت نظیر معاشرہ آپ قائم کرنے والے ہوں گے۔ گھروں کے سکون بھی قائم کرنے والے ہوں گے۔ آپس کے تعلقات میں بھی خوبصورتی نظر آئے گی۔ عہدیدار اور غیر عہدیدار میں عزت و احترام کا رشتہ بھی قائم ہوگا۔ جماعتی نظام میں بھی مضبوطی پیدا ہوگی اور کوئی بدفطرت جماعت کو کسی بھی رنگ میں نقصان نہیں پہنچا سکے گا اور سب سے بڑھ کر جب یہ کام ہم خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کر رہے ہوں گے۔ تو اس دنیا کی جنت کے بھی وارث ہوں گے اور اگلے جہاں کی جنتوں کے بھی وارث بنیں گے۔ انشاءاللہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس آج سب سے پہلے اپنے نفس کی صفائی سے اس کام کو شروع کرنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ سب سے بڑا مسکن اور گھر نیکیوں اور برائیوں کا ہمارا اپنا نفس ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جب یہ فرمایا ہے کہ جنتیوں کے لئے مساکن طیبۃ کہ ان کے پاک رہائش گاہیں ہوں گی تو پاک رہائش گاہوں کے لئے پاک نفس ہونا بھی ضروری ہے۔ اپنے دلوں کو نیکیوں کا مسکن بنانا بھی ضروری ہے۔ اپنے دلوں کو برائیوں سے پاک کرنا بھی

ضروری ہے۔ اپنے دل کے گھر کو شیطان سے پاک کرنا بھی ضروری ہے۔ اپنے دلوں کو دنیا کی لہو ولعب کی آماجگاہ بننے سے روکنا بھی ضروری ہے۔ تبھی ہم ہر شر کا مقابلہ کر سکتے ہیں، تبھی ہم ایک دوسرے کے ولی بن کر انفرادی طور پر بھی اور جماعتی سطح پر بھی حفاظت ونگرانی کا فریضہ سرانجام دیتے ہوئے اپنے گھروں کو، اپنی مجلسوں کو، پاک اور طیب رکھ سکتے ہیں۔ اگر اس بارے میں عورتیں اپنا کردار ادا کرنے کا ارادہ کرلیں تو گھروں کی پاکیزگی کا بہترین رنگ میں انتظام ہوسکتا ہے۔ عورتیں گھروں کی محافظ ونگران ہونے کی حیثیت سے بچوں کی بہترین تربیت کا حق ادا کرسکتی ہیں۔ مردوں کو بھی یاد رکھنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ نے پہلے مومنین کا لفظ استعمال فرمایا ہے۔ وہ یہ نہ سمجھیں کہ عورتوں کی ذمہ داری ہے۔ مرد بھی اپنے گھر کا راعی ہے۔ اگر اپنی ذمہ داری ادا نہیں کریں گے تو مومنین کی صف سے باہر نکل جائیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس اگر جنت میں پاک گھر بنانے ہیں تو ہمیں اس دنیا میں بھی پاک گھروں کے نمونے پیش کرنے ہوں گے۔ ہمیں اپنا ظاہر بھی پاک کرنا ہوگا اپنا باطن بھی پاک کرنا ہوگا، اپنے دلوں کو ٹٹولنا ہوگا، ذاتی مفادات کی بجائے جماعتی مفادات کو سامنے رکھنا ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج جبکہ جماعت پر مخالفین کی سختیوں کی وجہ سے ہر ایک کا دل نرم ہے۔ خاوند بیوی، بھائی بھائی، عزیز رشتہ دار، عہدیدار و غیر عہدیدار اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتے ہوئے اس سے مدد مانگتے ہوئے ایک دوسرے کا ولی ہونے کا حق ادا کرنے والے بنیں اور اگلا کام جو ولی بننے کے بعد خدا تعالیٰ نے مومنین اور مومنات کو بتایا ہے وہ یہی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یامرون بالمعروف کہ وہ نیک باتوں کا حکم دیتے ہیں۔ اس کا مطلب حکم دینا بھی ہے اور کسی بات کو زور دے کر کہنا بھی ہے اور کسی بات کو زور دے کر کہنے کے لئے انسان مختلف طریقے استعمال کرتا ہے۔ پس یہ نیکیوں کی پُرزور تلقین مومن ایک دوسرے کو بھی کرتے ہیں اور غیروں کو بھی کرتے ہیں۔ اگر خود ہم نیک اعمال بجالانے والے نہیں تو دوسرے کو کیا کہہ سکتے ہیں۔ اگر ماں باپ خود نیکیوں کی طرف توجہ دینے والے نہیں تو بچوں کو کیا کہہ سکتے ہیں۔ اگر عہدیداران خود اپنے نیک اعمال پر نظر رکھنے والے نہیں تو دوسروں کو کیا کہہ سکتے ہیں۔ اگر ہمارے داعی الی اللہ کے اپنے اندر بعض نیکیاں نہیں تو وہ کس طرح دوسرے کو دعوت الی اللہ کرسکتی ہے یا کرسکتا ہے؟ آپ کے بچے سے لے کر غیر تک ہر ایک آپ کی تنقید، آپ کی نصیحت، پر آپ پر انگلی اٹھائے گا یا آپ پر الٹا دے گا۔ اگر بچے یا فرد جماعت، ماں باپ یا عہدیدار کا احترام کرتے ہوئے چپ بھی رہیں گے تو دل میں ضرور خیال لائیں گے کہ آپ تو یہ نیکیاں کرتے نہیں اور ہمیں یہ تلقین کر رہے ہیں اور یہ بے چینیاں جہاں اس دنیا میں معاشرے کے سکون کو برباد کر کے جنت کے بجائے نعوذ باللہ جہنم بنا رہی ہوں گی۔ وہاں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث بھی بن رہی ہوں گی اور خدا تعالیٰ کی ناراضگی مول لے کر ہم ایک اہم اخروی جنت کے وارث پھر نہیں بن سکتے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

خطبات میں میں شہداء کے واقعات سنا رہا ہوں۔ ان کا ذکر خیر ہو رہا ہے کل ہی آپ نے سنا ہے کہ دادا کے قرآن پڑھنے کا پوتی پر اتنا اثر تھا کہ اس نے کہا اپنی معصومیت میں کہ دادا جنت میں بھی قرآن پڑھ رہے ہوں گے۔ پس یہ ہیں نیک اعمال جو خود بخود نیکیوں کی تلقین کر رہے ہوتے ہیں اور یہ ہیں حقیقی مومن کی نشانیاں، جو اسے جنت کا وارث بنا رہی ہوتی ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ ینھون عن المنکر کہ بری باتوں سے روکتے ہیں۔ یہ حکم پھر سب سے پہلے اپنے نفس کی اصلاح کے لئے ہے۔ اگر اپنے نفس کی اصلاح ہوگی تو دوسروں کی اصلاح ہوسکتی ہے۔ اپنے لئے جنت کے دروازے وا کرنے کے لئے، کھولنے کے لئے کوشش ہر مرد اور عورت کرے گا تو دوسروں کو ان دروازوں کی نشاندہی کرسکے گا۔ اپنی اولادوں کو برائیوں کی نشاندہی کرنے سے پہلے اپنے آپ کو ہر عورت پاک کرے گی اور ہر مرد پاک کرے گا تو اولادیں برائیوں سے اپنے آپ کو بچائیں گی۔ ہمارے اپنے اندر کا مومن جاگے گا تو زمانے کی اصلاح کا دعویٰ دل کی بے چین آواز بن کر دنیا پر ظاہر ہوگا۔ ورنہ برائیوں سے روکنا بے معنی اور بے مقصد ہے۔ دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے برائیوں سے روکنے اور نیکیوں کی تلقین کرنے کی امت کے ہر فرد کی ذمہ داری لگائی ہے۔ گویا ہم نے صرف اپنے لئے جنتوں کے حصول کی کوشش نہیں کرنی بلکہ دنیا کو جنت کے راستے دکھانے ہیں۔ پس آج اگر اس سوچ کو ہر احمدی عورت اپنے دل میں راسخ اور قائم کرے، ہر احمدی مرد اپنے دل میں راسخ اور قائم کرلے تو نہ صرف اپنی جنت کی آپ خوشخبری پانے والے ہوں گے بلکہ ایک انقلاب دنیا میں پیدا کرنے والے بن جائیں گے اور آپ عورتیں خاص طور پر اس انقلاب پیدا کرنے کی حصہ دار بن جائیں گی۔ اس انقلاب کے ذریعے دنیا کو حقیقی جنت کے راستے دکھانے والی بن جائیں گی۔ احمدی ماؤں کی گودوں سے پلنے والے بچے آزاد معاشرے کی برائیوں کو روکنے والے بن کر اور نیکیوں کے راستے دکھانے والے بن کر دنیا میں اس حقیقی جنت کے رہبر بن جائیں گے جو صرف اور صرف خدا تعالیٰ کی رضا سے حاصل ہوتی ہے۔ پس کتنی بڑی ذمہ داری ہے آپ کی۔ جنت آپ کے قدموں میں یونہی نہیں رکھ دی گئی۔ ان راستوں پر چلنے کی اعلیٰ مثالوں کی وجہ سے یہ اعزاز ملا ہے آپ کو، جو جنت کی طرف لے جانے والے راستے ہیں۔ ماں بچے کو جنت کی طرف بھی لے جانے والی ہے اور جہنم کی طرف بھی۔ ہر ماں کے پاؤں کے نیچے جنت نہیں ہے۔ بلکہ جنت مومنہ ماں کے پاؤں کے نیچے ہے۔ غیر اعتراض کرتے ہیں کہ دین حق میں عورت کی عزت نہیں ہے، اس سے بڑھ کر اور کیا عزت ہوگی کہ دنیا اور آخرت کی جنت کی طرف لے جانے کا مقام عورت کو دیا گیا ہے۔ لیکن اس عورت کو جو اللہ تعالیٰ کی رضا کو مقدم رکھتی ہے۔ اس عورت کو دیا گیا ہے یہ، جو جہاں نیکیوں میں بڑھنے اور برائیوں سے روکنے کی کوشش اور تلقین کرنے والی ہے، وہاں عبادات میں بھی طاق ہے۔ اس کے لئے بھی کوشش کرنے والی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جنت میں بسنے والوں کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ وہ قیام نماز کرتے ہیں۔ عموماً ہمارے ہاں اس بات پر زور دیا جاتا ہے کہ قیام نماز مردوں کا کام ہے اور قیام نماز کا مطلب ہے کہ بیت الذکر میں جاکر نماز پڑھو۔ ٹھیک ہے یہ مطلب بالکل صحیح ہے، لیکن صرف اتنا مطلب نہیں۔ حضرت مسیح موعود نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اس کا یہ بھی مطلب ہے کہ نماز کو کھڑا کرو۔ نماز بار بار گرتی ہے تم بار بار کوشش کر کے اس کو کھڑا کرو۔ نماز کس طرح گرتی ہے؟ اور اس کو کس طرح کھڑا کرنا ہے؟ جب نماز پڑھتے ہوئے توجہ نماز کی طرف نہیں تو یہ گری ہوئی نماز ہے۔ یہ وہ مقصد حاصل نہیں کر رہی جو عبادت کرنے کا مقصد ہے۔ ایک عورت پڑھ تو نماز رہی ہو اور سوچیں اس طرف ہوں کہ آج میں نے فلاں کی شادی اور یا فلاں کی دعوت پر جانا ہے تو کون سا جوڑا پہنوں گی؟ زیور تو میرا ایسا ہونا چاہئے جو سب کی توجہ کھینچ لے۔ یا فلاں عورت نے فلاں وقت میں مجھے یہ کہا تھا تو کب موقع ملے تو میں اسے جواب دوں۔ کس طرح فلاں کو نیچا دکھاؤں؟ کس طرح فلاں کام کروں؟ ساس بہو ہیں تو آپس کے مسئلے دماغ میں آتے رہتے ہیں، یا کوئی بھی دنیاوی خیالات آئیں جو نمازوں کی طرف سے توجہ ہٹا رہا ہو۔ تو یہ نماز کا گرنا ہے اور نماز کو قائم کرنا ہر مومنہ کا فرض ہے، ہر مومن کا فرض ہے۔ نماز میں نماز کے الفاظ پر غور کرتے ہوئے ان کی ادائیگی ہونی چاہئے۔ بار بار بھی دہرائے جاسکتے ہیں یہ الفاظ۔ رکوع وسجود میں اپنی زبان میں اپنے مسائل کے لئے دعا کریں۔ جماعت کے لئے دعا کریں۔ جب خیالات بھڑکنے لگیں تو شیطان سے پناہ مانگیں۔ استغفار کریں، اللہ سے مدد مانگی جائے۔ نماز کے دوران میں کہ میں نماز کا حق ادا کروں تو یہ ہے نماز کو کھڑا کرنا، یہ ہے نماز کا قیام۔ پس خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہر مومن مرد، ہر مومن عورت کا یہ فرض ہے کہ وہ یقیمون الصلوٰۃ پر عمل کرنے والا ہو کہ قیام نماز جو خالصتاً اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے ہوتا ہے۔ پھر بہت سی چھوٹی چھوٹی باتوں سے انسان کو بچا کر رکھتا ہے جو دلوں میں بدظنیاں پیدا کرتی ہیں اور آپس کے تعلقات کو خراب کر رہی ہوتی ہیں۔ پھر قیام نماز وقت پر نماز کی ادائیگی بھی ہے۔ جب مائیں اپنے گھروں کو ایک خاص اہتمام سے نمازوں سے سجائیں گی تو اولاد پر یقیناً اثر ہوگا۔ ان کو نماز کی اہمیت کا اندازہ ہوگا۔ جہاں گھروں میں نمازوں کا اہتمام ہوتا ہے وہاں ہم دیکھتے ہیں کہ ڈیڑھ دو سال کے بچے بھی اپنے معصومانہ انداز میں نماز پڑھتے ہیں۔ سجدے کرتے ہیں، اپنی توتلی زبان میں اللہ اکبر کہتے ہیں۔ لڑکی ہے تو چھوٹا سا دوپٹہ لے کر کھڑی ہوجاتی ہے، جائے نماز پر جاکر، لڑکا ہے تو ٹوپی سر پر رکھ کر جائے نماز پر کھڑا ہو جاتا ہے۔ اس کو پتہ ہی نہیں کہ نماز کیا ہے؟ لیکن اپنے ماں باپ کے عمل دیکھ رہا ہوتا ہے۔ ایک عادت پڑ رہی ہوتی ہے اس کو، غیر محسوس طریقے پر جو پھر نسلوں میں بھی خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق جوڑتا چلا جاتا ہے پھر یہ عمل۔ جس گھر میں پانچ وقت نماز کا اہتمام کر رہی ہوں۔ مرد تو بعض نمازیں بیت الذکر میں جاکر پڑھتے ہیں، چھوٹے بچوں کی تربیت کے لئے تو عورتیں ہی ہیں گھر میں پانچ وقت نمازیں ادا کر رہی ہوں تو وہ گھر کبھی خدا تعالیٰ کی مدد سے محروم نہیں ہوتے اور بچوں کی تربیت بھی غیر محسوس طریقے پر ہو رہی ہوتی ہے۔

آنحضرت ﷺ نے عورت اور مرد دونوں کو یہ ذمہ داری ڈالی ہے کہ فجر کی نماز کے لئے بھی ایک دوسرے کو جگاؤ۔ نہ مرد صرف اپنی نماز ادا کر کے بری الذمہ ہو جاتا ہے اور نہ ہی عورت اپنی نماز ادا کر کے بری الذمہ ہو جاتی ہے بلکہ دونوں کے فرائض میں ہے کہ ایک دوسرے کی نماز کے قیام کی بھی کوشش کریں اور بچوں کی نمازوں کی حفاظت کی طرف بھی توجہ دیں۔ ان کی نمازیں بھی قائم کرنے کی کوشش کریں تا کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرتے ہوئے حقیقی جنت کے وارث بنیں۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مومن مرد اور مومن عورتوں کی نشانی جو اللہ تعالیٰ کی رضا کی جنتوں کی تلاش میں ہیں یہ ہے کہ زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ عورتوں پر ان کے زیور پر زکوٰۃ، اگر زیور زکوٰۃ کی شرح کے اندر آتا ہو، اس پر زکوٰۃ ہے۔ پس اس بات کا خیال رکھنا بھی ہر اس عورت پر فرض ہے جو اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آکر دین حق کی تعلیم پر عمل کرنے کا اظہار کرتی ہے۔ یہ دعویٰ ہے اس کا کہ میرے اندر اس بیعت میں آکر ایک انقلاب پیدا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں بہت سی ایسی نوجوان بھی اور بڑی عمر کی بھی عورتیں ہیں جن کو اپنے زیوروں سے کوئی رغبت نہیں ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے انہیں خرچ کرتی ہیں۔ بلکہ اپنا سب کچھ ہی دے دیتی ہیں بعض دفعہ۔ ابھی چند دن ہی پہلے یہاں اس دورے کے دوران ہی ایک نوجوان جوڑا مجھے ملا جن کی ابھی شادی ہوئی ہے۔ جو اپنا زیور اٹھائے ہوئے تھے اور اس لڑکی نے یہ کہا کہ ہم اس کو کسی فنڈ میں دینا چاہتے ہیں میں نے کہا بھی کہ اپنے لئے بھی کچھ رکھ لو کہ بعد میں یہ خیال نہ آئے کہ کچھ رکھ لیتے لیکن وہ بچی رونے لگ گئی کہ میں نے بڑا سوچ کر یہ فیصلہ کیا ہے اور یہ سب کچھ میں دینا چاہتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور دے دے گا یہ زیور جو ہے میں نے جماعت کو ہی دینا

ہے۔ یہی میں عہد کر کے آئی ہوں اور اس طرح کے بہت سے واقعات سامنے آتے ہیں۔ تو یہ ہیں اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی کوشش اور اپنے لئے جنتوں میں مقام پیدا کرنے والی عورتیں۔ اس دنیا میں نیک اعمال، عبادات اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر کے اپنے لئے مکان تعمیر کر رہے ہیں، اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر رہی ہیں اور پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہمیشہ کی جنتوں میں رہنے کی خواہش کرنے والوں کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ اپنے اعمال پر وہ خوش ہو کر بیٹھ نہیں جاتے، نہ ان کو اپنی نیکیوں کا کوئی زعم ہوتا ہے۔ یہ نہیں کہ ہم نے کوئی نیکی کر لی، ہمارے عمل اچھے ہوگئے اب بہت خوش ہوگئے، اب جنت مل گئی ہمیں۔ نہ برائیوں سے بچنے پر کوئی فخر ہوتا ہے ان کو، نہ اپنی عبادات اور نمازوں پر نازاں ہوتے ہیں۔ نہ مالی قربانی میں اپنا سب کچھ پیش کر کے اس بات پر تسلی پکڑ لیتے ہیں کہ ہم نے بڑی قربانی دے دی، اب تو ہم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بن گئے۔ ان تمام نیکیوں کے باوجود وہ اس کوشش میں ہوتے ہیں کہ ہم ہر وقت ...... اللہ اور اس کے رسول کی ہر حکم میں اطاعت کرنے والوں میں شامل رہیں اور آج جو ہمیں اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل فرماتے ہوئے آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق کو ماننے کی توفیق عطا فرمائی ہے تو اب اللہ اور اس کے رسول کی کامل اطاعت کا حق ادا کرتے ہوئے ہم، کامل اطاعت کا حق ہم اسی صورت میں ادا کر سکیں گی اور جب اپنے عہد بیعت کو نبھائیں گے۔ اللہ اور اس کے رسول کے حکم کی پیروی کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود اور خلافت احمدیہ سے وفا کا تعلق رکھیں گے اور جب ہمارے عمل اور ہماری کوشش اور ہماری دعا کے دھارے اس سمت میں چل رہے ہوں گے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں تم پر رحم کروں گا۔ میری رحمت وسیع تر ہے تمہاری توقعات سے بڑھ کر میری رحمت کے تم نظارے دیکھو گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ میری رضا کے حصول کو تم نے سب سے مقدم رکھا ہے یہ تمام اعمال اور عبادتیں تم نے میری رضا کے حصول کے لئے کئے ہیں تو میں تمہیں ان جنتوں کا وارث بناؤں گا جن کی جزا کا احاطہ بھی تمہاری سوچ سے باہر ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے بھی اور آپ کو بھی، مردوں کو بھی اور عورتوں کو بھی اور ہماری نسلوں کو بھی خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرتے ہوئے دنیاوی اور اخروی ہر قسم کی جنتوں سے فیضیاب فرمائے اور ہم ہر نیکی کے کام کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کرنے والے ہوں۔ اب دعا کر لیں۔

لجنہ جلسہ گاہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب سوا ایک بجے تک جاری رہا۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔ بعد ازاں بچیوں کے مختلف گروپس نے اردو، عربی اور جرمن زبان میں دعائیہ نظمیں پیش کیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ کی دوسری مارکی میں بھی تشریف لے گئے جو صرف ان خواتین کے لئے مخصوص تھی جن کے ساتھ چھوٹی عمر کے بچے تھے۔ یہاں بھی بچیوں نے گروپس کی صورت میں مختلف زبانوں میں دعائیہ نظمیں پیش کیں۔

ایک بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

دو بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب نمازوں کے لئے یا کسی پروگرام کے لئے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لاتے ہیں یا واپس تشریف لے جاتے ہیں تو راستہ کے دونوں جانب احباب جماعت اپنے ہاتھ بلند کرتے ہوئے اور نعرے لگاتے ہوئے اپنے پیارے آقا سے اپنی محبت اور فدائیت کا اظہار کرتے ہیں۔

نعرہ ہائے تکبیر کے ساتھ، شہدائے احمدیت زندہ باد، شہدائے لاہور زندہ باد کے نعرے قدم قدم پر ہر طرف سے بلند ہوتے ہیں۔

لوگ جلسہ گاہ میں اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے شہداء کا ذکر کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو گلے لگ کر اظہار تعزیت کرتے ہیں۔ صبح سے شام تک یہ سلسلہ جاری رہتا ہے۔ ہر احمدی کے سینے میں یہ غم زندہ ہے اور شہداء کی قربانیوں کی دردناک داستان رقم ہے اور اپنے پیارے، محبوب آقا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے، صبر و رضا کے پیکر بن کر ہر احمدی نے چھوٹے بڑے، بچے، بوڑھے اور مرد و خواتین سبھی نے اس غم کو لئے ہوئے اپنی سجدہ گاہوں کو آنسوؤں سے تر کیا ہوا ہے اور اپنے رب کی رضا پر راضی ہوتے ہوئے اپنے مولیٰ کے فیصلہ کا منتظر ہے الا ان نصر اللّٰہ قریب کی نوید ضرور آئے گی اور عظیم الشان کامیابیوں اور فتوحات کے دروازے کھلیں گے اور یومئذ یفرح المومنون کا نظارہ نظر آئے گا۔ اس روز مومنین خوش ہوں گے اور مسرور و شاداں ہوں گے اور مخالفین رسوا ہوں گے اور ظالم اپنے ظلم کے ساتھ پکڑے جائیں گے اور یہ تقدیر الٰہی انشاء اللہ ضرور ظاہر ہوگی۔

جرمنی اور دوسرے ممالک کے افراد کے ساتھ پروگرام

پروگرام کے مطابق پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جرمن مہمانوں کے ساتھ ایک پروگرام میں شرکت کے لئے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔

اس پروگرام میں جرمنی کے مختلف شہروں سے آنے والے 285 غیر از جماعت اور غیر مسلم مہمانوں کے علاوہ بلغاریہ، ہنگری، آئس لینڈ، رومانیہ، میسڈونیا، البانیا، پولینڈ، چیک ری پبلک، لیتھوانیا، اسٹونیا، آسٹریا، Kosovo، فیرو آئی لینڈ (Faeroe Island) اور مونٹیگرو (Montengro) اور سلووینیا سے آنے والے وفود بھی شامل تھے۔

سوال و جواب کی صورت میں یہ پروگرام کچھ وقت پہلے سے جاری تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد پر اس پروگرام کا آخری سیشن شروع ہوا۔ جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مہمانوں سے انگریزی زبان میں خطاب فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کا اردو ترجمہ پیش ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد و تعوذ کے بعد فرمایا۔

حضور انور کے خطاب کا خلاصہ

ہمارے جرمنی کے نیشنل امیر صاحب نے مجھ سے درخواست کی ہے کہ میں اپنے ان جرمن مہمانان سے بھی چند الفاظ کہوں جو گو ہمارے سلسلے کا حصہ نہیں ہیں مگر ان کا ہماری جماعت سے اور احباب جماعت سے قریبی تعلق ہے۔ آج میں امن عالم پر بات کروں گا۔ امن ان چیزوں میں سے ایک ہے جس کی تلاش میں دنیا ہمیشہ سے لگی ہوئی ہے اور یہی بات آج کے زمانے میں بھی ضروری ہے۔ انفرادی اور قومی دونوں سطح پر عوام اور ہر ملک کی حکومت امن کی تلاش میں ہے اور اس کے حصول کے لئے تمام کوششیں بروئے کار لا رہی ہے۔ غریب یہ سمجھتا ہے کہ امیر کے پاس ذہنی سکون ہے اور وہ آسودہ ہے تاہم جب زیادہ گہرائی پر جا کر تجزیہ کرنے پر ہم دیکھتے ہیں کہ امیر بھی اتنا ہی بے چین اور پریشان حال ہے اور جو بھی بے چین اور پریشان ہو۔ اس کے بارے میں یہ نہیں خیال کیا جا سکتا کہ وہ امن سے ہے قومی سطح پر بھی اور ترقی پذیر اور ترقی یافتہ قوموں کے درمیان یہی صورتحال صادق آتی ہے۔

موجودہ ترقی یافتہ دور میں جدید ذرائع آمد و رفت اور میڈیا کی بدولت آج کی دنیا ایک ''گلوبل ویلج'' کی شکل اختیار کر چکی ہے اس لئے دنیا کے کسی حصہ میں ہوں وہاں پر امن کے اس فقدان کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ بعض جگہوں پر معاشی بحران نے بے چینی پیدا کی ہے۔ گو کہ قحط کی صورتحال تو نہیں مگر جدید ضروریات زندگی جو زندگی کے آرام کے لئے ایجاد ہوئی ہیں ان کا نہ ہونا ایک بے چینی کو پیدا کر رہا ہے۔ امیر ملکوں میں کوئی قحط یا خشک سالی تو نہیں اور نہ ہی خوراک کی کوئی کمی ہے لیکن زندگی کی ضروریات، آرام دہ زندگی کی ضروریات کم ہوئی ہیں۔ کافی لوگوں کو اب یہ سہولیات میسر نہیں اور جب مختلف انواع کی اشیاء کی سہولیات کی میڈیا پر تشہیر کی جاتی ہے تو ایسی چیزیں لوگوں کی خواہشات کو مزید انگیخت کرتی ہیں اور اس سے صرف غریبوں میں ہی بے چینی پیدا نہیں ہوتی بلکہ آسودہ حال ملکوں کے متوسط طبقے میں بھی اضطراب پیدا ہوتا ہے۔ یہ بے چینی بدامنی میں بدلتی ہے اور پھر یہ بدامنی گھر کے امن کو خراب کرتی ہے۔ یہاں جرمنی میں ایک جائزے میں دیکھا گیا ہے کہ گو طلاق کے بارے میں سخت قوانین نافذ ہیں پھر بھی طلاقوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ سروے کے مطابق اس کی ایک وجہ بے روزگاری ہے اور مادی ضروریات کا پورا نہ ہونا ہے۔ مجھے تو یہ بڑی سچی آبزرویشن معلوم ہوتی ہے اس کے علاوہ حکومت اور ملکی معاملات چلانے والوں کے مابین جھگڑے بھی ملک میں انتشار پھیلانے کا باعث بن رہے ہیں۔ دنیا میں اپنے مختلف حلقہ اثر قائم کرنے کی جستجو میں بعض ممالک دوسرے ممالک کے ساتھ مدد کے ایسے معاہدے کرتے ہیں جس سے ان کی اپنی معیشت پر اثر پڑتا ہے۔ جس سے عامۃ الناس میں بے چینی پیدا ہوتی ہے۔ جو امن کو تباہ کر دیتی ہے۔ اس کی مثالیں ترقی پذیر ممالک میں سے مل سکتی ہیں اور جرمنی بھی اس سے باہر نہیں ہے۔ آج کی دنیا میں مارکیٹ کی تباہ حالی اور معاشی بحران نے عوام میں بے چینی پیدا کی ہوئی ہے۔ گھریلو سطح سے قومی سطح پر اور قومی سطح سے بین الاقوامی سطح تک ایک بے چینی کی کیفیت پھیلی ہوئی ہے جس سے ہر کوئی فرار چاہتا ہے۔ یہ بے چینی محض معاشی بحران کی پیدا کردہ نہیں ہے بلکہ کئی آسودہ حال افراد بھی اس افراتفری اور بے چینی کا شکار ہیں۔ گو کہ ان کے پاس آسائش کے لئے تمام دنیاوی ذرائع بہم موجود ہیں لیکن ان کے سینوں میں امن نہیں۔ اس مختصر وقت میں میں زیادہ تفصیل میں تو نہیں جا سکتا بلکہ اس صورتحال پر مختصراً ہی کچھ بیان کر سکتا ہوں۔

بیرونی سکون کی حالت اور امن کی خواہش اور اندرونی بے سکونی کی حالت اور امن کی خواہش ہر جگہ اور ہر سطح پر نظر آتی ہے۔ پس دنیا یا بیرونی امن کے لئے کوشش اور جدوجہد کرتی ہے تا کہ اس حالت سے نکل کر اپنی زندگی پُرامن بنائے یا اندرونی امن کے لئے کوشش اور جدوجہد کرتی ہے تا اس حالت سے نکل کر اپنی زندگی پُرامن بنائے۔ لیکن یہ امن کس طرح حاصل ہو؟ باوجود اس کے کہ دنیا کی اکثریت امن کی خواہش رکھتی ہے اور سکون چاہتی ہے۔ یہ ایک ایسا سوال ہے جس کا حل دنیا نہیں سننا چاہتی یا دنیا کی اکثریت حاصل ہی نہیں کرنا چاہتی۔

اس کا حل پانے پر راضی ہو بھی جائیں تا امن میں رہ سکیں تب بھی وہ ان راہوں کو اختیار کرنے پر رضامند نہیں جن پر چل کر اس (امن) کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔ یہ راستہ جتنا آسان ہے اتنا ہی مشکل بھی ہے اور یہ اصول اور یہ حل خالق کائنات نے قرآن مجید میں بیان کیا ہے۔ قرآن بیان کرتا ہے کہ ''سنو! اللہ ہی کے ذکر سے دل اطمینان پکڑتے ہیں''۔ آج انسانیت خدا کے حقیقی ذکر سے دور جا چکی ہے اور اسے بھول چکی ہے بعض تو خدا تعالیٰ کی ہستی کے ہی منکر ہیں اسی وجہ سے وہ اس طرف توجہ نہیں کرنا چاہتے۔ بعض دوسرے سمجھتے ہیں کہ مذہب ہی دنیا میں بے چینی کا اصل سبب ہے گو کہ وہ خالق کی ہستی پر ایمان رکھتے ہیں لیکن مذہب کو حقیقی تعلیمات کے کم فہم کی وجہ سے یا پھر ایسے مذہبی علم رکھنے والوں کی غلط تفاسیر کی وجہ سے جو علماء سمجھے جاتے

ہیں۔ ایسے لوگ جو مذہب کے خلاف ہیں۔ مذہب کو دنیا میں اٹھنے والی بدامنی اور مشکلات کا باعث گردانتے ہیں اور مذاہب کے درمیان جو خلیج ہے وہ (بھی) بڑھ رہی ہیں۔ ان چیزوں نے ایک گروہ کو مذہب اور دین سے بالکل ہی غیر تعلق بنا دیا ہے۔ اگر غور کیا جائے تو یہ بات بدیہی طور پر واضح دکھائی دیتی ہے کہ اگر دنیا اور اس کا خالق ایک ہی ہے اور اسی نے تمام انسانوں کو پیدا کیا ہے اور اگر تمام مذاہب اسی کی طرف سے آئے ہیں تو یہ بے چینی جو نظر آرہی ہے اور لوگوں میں جو اضطراب ہے اسے نہیں ہونا چاہئے تھا۔ درحقیقت مذاہب کے درمیان کوئی خلیج حائل نہیں ہے تمام اقوام میں رسول بھیجے گئے ان میں سے بعض نے ہمیں بعد میں آنے والے رسولوں کی بابت خبر دی اور بعض نے ہمیں اس آخری نبی کے آنے کی خبر دی جس کے ہاتھ پر دنیا اکٹھی ہونی تھی کہ پھر دنیا میں مذاہب کے مابین کوئی اختلاف باقی نہ رہے۔ ہمارے عقائد کے مطابق یہ آخری نبی حضرت محمد ﷺ ہیں لیکن انہیں یہ نہیں سکھلایا گیا تھا کہ وہ انہیں نہ ماننے والوں کے خلاف طاقت استعمال کریں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ قرآن مجید تو یہ کہتا ہے۔

''دین میں کوئی جبر نہیں۔ یقیناً ہدایت گمراہی سے کھل کر نمایاں ہو چکی ہے۔ پس جو کوئی شیطان کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے تو یقیناً اس نے ایک ایسے مضبوط کڑے کو پکڑ لیا جس کا ٹوٹنا ممکن نہیں اور اللہ بہت سننے والا اور دائمی علم رکھنے والا ہے''۔

پس یہ بات بالکل واضح ہے کہ گزشتہ انبیاء کی پیشگوئیوں کے عین مطابق یہ نبی بھی اسی خدا کی طرف سے آیا جو پہلے بھی انبیاء کو دنیا میں بھیجتا رہا ہے۔ آپ ﷺ آئے تا دنیا اکٹھی ہو اور ایک قوم بن جائے تا دنیا میں امن قائم ہو۔

یہ آیت بڑے واضح طور پر بیان کر رہی ہے کہ اگر کوئی اس کو نہ مانے تو یہ یاد رکھو کہ مذہب میں کوئی جبر نہیں۔ یہی وہ تعلیم ہے جس پر آنحضرت ﷺ نے خود بھی عمل کیا اور آپ کے خلفاء راشدین نے اور مذہبی علم بلکہ کہنا چاہئے حقیقی مذہبی علم رکھنے والوں نے بھی عمل کیا اور نیکیاں بجالائے۔ انہوں نے تلوار صرف اسی صورت میں اٹھائی جب بربریت تمام حدیں پھلانگ گئی اور آخری راہ کے طور پر جب ان پر جنگ مسلط کی گئی۔ اگر ہم عدم تشدد کی اس تعلیم کا بغور مشاہدہ کریں تو یہ یہاں ختم نہیں ہو جاتی بلکہ مزید کہتی ہے کہ اس ظالم کو جو مذہب کے نام پر تم پر سختی کرتا ہے بتلایا جائے کہ تم اور ہم بالآخر خدا کی ہی مخلوق ہیں۔ وہ نبی اور کتاب جس کو تم مانتے ہو وہ بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ہی ہے اور وہ مذہب، نبی اور کتاب جس پر ہم ایمان رکھتے ہیں وہ بھی اسی خدا کی طرف سے ہی ہے۔ اگر تم اپنی ہی کتاب میں خدا کے حکم کے بارے میں غلطی خوردہ ہو تو ٹھیک ہے اس آخری نبی کو مت مانو مگر اپنی اسی بات پر مصر رہنے کی وجہ سے دنیا کے امن کو تباہ مت کرو۔ آؤ اور محبت اور رواداری کا ایک ماحول قائم کرو۔ آؤ ان اقدار پر اکٹھے ہوں جو ہم میں مشترک ہیں اور سب سے بڑھ کر جو قدر مشترک ہے وہ ذات باری تعالیٰ ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں کہتا ہے کہ:

تو کہہ دے اے اہل کتاب اس کلمہ کی طرف آجاؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کریں گے اور نہ ہی کسی چیز کو اس کا شریک ٹھہرائیں گے اور ہم میں سے کوئی کسی دوسرے کو اللہ کے سوا رب نہیں بنائے گا۔ پس اگر وہ پھر جائیں تو تم کہہ دو کہ گواہ رہنا کہ یقیناً ہم مسلمان ہیں''۔

یہ تعلیم ایسی ہے کہ یہ دلوں سے بغض اور نفرت مٹا دیتی ہے۔ حقیقت میں یہ جذبہ بڑی طاقت سے ابھرے گا کہ ہم سب باوجود اختلاف مذاہب کے ایک ہی خالق و مالک کی مخلوق ہیں اور پیدا کرنے والے کی رضا حاصل کرنے کی خاطر ہمیں مذاہب کے اختلاف کو مٹا کر ایک ہو کر رہنا چاہئے اور انسانی اقدار کو فوقیت دینی چاہئے تا ہم شیطان کے مقابل متحد ہو سکیں جو امن عالم کے درپے ہے۔

ایک اور چیز جو آج دنیا کے امن کو تباہ کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے یہ ہے کہ بعض لوگ جو یہ زعم رکھتے ہیں کہ کیونکہ وہ ذہین اور زیادہ پڑھے لکھے اور آزاد ہیں اس لئے انہیں کھلی چھٹی ہے کہ وہ بانیان مذاہب کی تضحیک کریں اور وہ سمجھتے ہیں کہ مذاق اڑانے اور تمسخر کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ یہ کسی بھی طرح آزادی نہیں بلکہ یہ آزادی کے نام پر انسانیت کے منہ پر بدنما دھبہ ہے۔ یہ انسانی اقدار کو تباہ کرنے کے مترادف ہے۔ یہ دل میں موجود بے چینی اور اضطراب دور کرنے کی ایک ناکام کوشش ہے۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے کسی کی عزت کے ساتھ کھیلا جائے جب ایک انتہائی بے شرم انسان بھی ایسی حرکات کے خلاف ردعمل ظاہر کرتا ہے تو یہ بات صاف ہے کہ وہ انتقام لینے کی خاطر غلط انداز میں اپنا ردعمل ظاہر کرے گا۔ یہ نقصان اور گھاٹا کا عمل ہے اور اس طرح بدامنی کی نئی راہیں کھلتی ہیں۔

میں یقین رکھتا ہوں کہ آجکل کے (-) جو صحیح قیادت سے محروم ہیں اور بسا اوقات غلط طرز عمل اختیار کرتے ہیں۔ وہ ایسا اس اشتعال انگیزی کے براہ راست نتیجہ کے طور پر کرتے ہیں اور وہ گروہ جو اپنے مذموم مقاصد کا حصول چاہتا ہے وہ اس صورتحال کو اپنے مفاد میں استعمال کرتا ہے۔

انسان سوچتا ہے کہ اگر محمد ﷺ کی پیروی سے امن کا حصول ممکن ہے تو پھر (-) میں، (-) گروہوں میں امن کا فقدان کیوں ہے جیسے میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ نبی کریم ﷺ اور آپ کے بعد کے زمانے میں جب تک (-) نے دین حق کی حقیقی تعلیم پر عمل کیا اور امن کی حقیقی تڑپ قائم رہی تب تک امن قائم رہا دوسرا، نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد زمانہ گزرنے کے ساتھ ساتھ بدی نے جڑ پکڑنا شروع کر دی۔ یہ ایک ایسی چیز ہے جو ہر مذہب کے ساتھ ہے اور دین حق کے ساتھ بھی یہی ہوا۔ نفسانی اغراض کے مقاصد اور علماء نے (-) کا استحصال کرتے ہوئے انہیں گمراہ کیا۔

دین حق کا قضیہ یہاں ختم نہیں ہوا دنیا کے قوانین اور ضابطے نظام قدرت کے قوانین کے تابع ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے پہلے ہی (-) کی ایسی حالت کے بارے میں پیشگوئی فرما دی تھی اور آپ ﷺ نے اس کا علاج بھی بتلا دیا تھا کہ ایسے حالت اور اور ایسے وقت میں ایک مسیح موعود اور مصلح میری امت میں ظاہر ہوگا جو (-) کو اکٹھا کرے گا اور ان کی بدیاں دور کرے گا اور وہ (-) جو اس کے ہاتھ پر جمع ہوں گے اور وہ غیر (-) جو اس کے ہاتھ پر جمع ہوں گے وہ ان تعلیمات پر عمل کریں گے جو دین حق کی حقیقی تعلیمات ہیں اور جو امن کی ضامن ہیں۔

احمدیہ جماعت کی 120 سالہ تاریخ اس بات کی گواہ ہے۔ بحیثیت جماعت ہم ہمیشہ کوشش کرتے رہتے ہیں کہ دنیا میں امن قائم کیا جائے۔ ابھی حال ہی میں احمدیہ بیوت الذکر میں قتل عام کیا گیا جس میں 86 احمدی شہید ہوئے اور کئی زخمی ہوئے۔ دین حق کی حقیقی تعلیم پر عمل پیرا ہوتے ہوئے ہم احتجاج کرتے ہوئے سڑکوں پر نہیں نکلے حالانکہ احمدی بھی انہی لوگوں سے نکلے ہیں جو ذرا ذرا سی بات پر اسلحہ اٹھا لیتے ہیں۔ جو سڑکوں پر پُرتشدد مظاہرے کرتے ہیں اور قومی اثاثوں کو تباہ کرتے ہیں۔ بلکہ اپنے مذہب کی حقیقی تعلیم کے ادراک نے ہمیں صبر سے، برداشت سے قانون کے دائرے کے اندر رہنے کا حوصلہ دیا۔ جب تک خلافت کی صورت میں جماعت احمدیہ میں ہدایت موجود ہے اس وقت تک کبھی کسی غیر مناسب ردعمل کا مظاہرہ نہیں ہوگا۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ خدا جس نے خلافت کے وعدے کا ایفاء کیا وہ اپنے اس وعدہ کو بھی پورا کرے گا کہ امن عالم صرف خلافت کے ذریعے قائم ہو سکتا ہے۔

آپ ممکن ہے اسے ایک مذہبی راہنما کی خوش فہمی خیال کریں لیکن میں ایک پختہ یقین کے ساتھ کہتا ہوں کہ دنیا اسے ایک دن ضرور پورا ہوتا دیکھے گی۔ جیسا میں نے پہلے کہا ہے، خارجی اور داخلی امن یہ دو وہ اہم ترین مسئلے ہیں جن میں دنیا آج الجھی ہوئی ہے۔ لیکن بیرونی امن اس وقت تک ممکن نہیں جب تک اندرونی طور پر امن قائم نہ ہو۔

پس اگر دنیا کو امن کا گہوارہ بنانا چاہتے ہیں تو ہمیں اپنے دلوں میں امن پیدا کرنے کی راہیں ڈھونڈنی ہوں گی۔ جب انسان اندرونی امن حاصل کر لیتا ہے جو بیرونی امن کے حصول کا ایک ذریعہ ہے تو مذاہب، عقائد اور رنگ سے بالاتر ہو کر ہر شخص دوسروں کے بارے میں ہمدردانہ جذبات رکھنے لگتا ہے اور اس کے بغیر امن ممکن نہیں۔ آدمی بالعموم اپنے لئے تو امن چاہتا ہے مگر اپنے دشمنوں کے لئے نہیں۔ آدمی اپنے لئے امن چاہتا ہے کہ وہ معاشی مشکلات سے بچا رہے اور یہ کہ اس کے بیوی بچے ایک پُرامن زندگی گزاریں اس کا ملک کسی قسم کی افراتفری بحران، بدامنی اور جنگ کا شکار نہ ہو لیکن اپنے دشمن کے لئے وہ ایسے جذبات نہیں رکھتا۔ جیسا میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ ایسا اس لئے ہے کہ انسان اپنے خالق سے دور ہٹ گیا ہے۔ جب یہ یقین پیدا ہو کہ ایک قادر اور اعلیٰ ہستی ہے جو تم سے بالا ہے جو آسمان و زمین میں جو کچھ ہے اس کی خالق ہے۔ جو ہر عمل دیکھ رہی ہے۔ وہ بالا ہستی چاہتی ہے کہ امن کسی ذات سے مخصوص نہ ہو بلکہ پوری دنیا میں پھیلے۔ وہ بالا ہستی کسی ایک ملک کے لئے امن نہیں چاہتی بلکہ دنیا کے تمام ممالک کے لئے چاہتی ہے پس چاہئے کہ خالق کائنات کی خاطر اپنے ذہنوں کو ایسی وسعت دی جائے جیسے اپنے لئے، جب تک اس طرح کی سوچ اور عقیدہ راسخ نہیں ہوگا دنیا میں امن محفوظ نہیں رہ سکتا۔

یہ بات واضح ہے کہ جنگیں اور بدامنی جو دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں سب لوگوں کی غلط خواہشات کا نتیجہ ہے۔ دنیا میں امن کی خاطر ہی ''لیگ آف نیشنز'' کا قیام عمل میں آیا تھا مگر بعض غلط خواہشات کے نتیجہ میں محض بیس سال بعد دنیا ایک اور عالمی جنگ میں گھر گئی۔ پھر اقوام متحدہ بنی جس کے منفی محرکات بالکل آغاز سے ہی سامنے آگئے جب اس نے چند مخصوص بڑی طاقتوں کو ویٹو کا حق دیا۔ ان بڑی طاقتوں نے اپنے لئے بعض اور اصول وضع کئے اور کمزور ملکوں کے لئے اور۔ کیا اس طرز پر امن قائم کیا جا سکتا ہے؟ دین حق تو مزید یہ بھی کہتا ہے کہ اگر کوئی ملک غلط طور پر کسی دوسرے ملک پر حملہ کرے تو دوسرے ہمسایہ ممالک کوشش کریں کہ ان کے درمیان مساوات کے ذریعے امن قائم کیا جائے۔ ظالم کو جنگ کے بعد سزا دینے کی خاطر حد سے تجاوز نہیں کرنا چاہئے۔ صرف امن کا معاہدہ ہو اور مناسب سزا دی جائے۔ ایسا نہ ہو کہ بعضوں کو ان کے حقوق سے ہی محروم کر دیا جائے۔ مثلاً ان کی زمین پر قبضہ کر لیا جائے یا ان کے وسائل کو ہتھیا لیا جائے۔ ایسے اقدام یقینی طور پر ایسے ردعمل سامنے لاتے ہیں جس سے امن تباہ ہو جاتا ہے۔ جرمن قوم اس حقیقت سے خوب آگاہ ہے اس لئے دنیاوی لوگ جو خدا سے بہت دور ہیں جب وہ قوانین وضع کرتے ہیں تو اس میں ضرور بعض خامیاں ہوتی ہیں۔ اگر اس حکم پر کہ جو اپنے لئے پسند کرو وہی دوسروں کے لئے پسند کرو، صحیح طور پر عمل نہ ہو تو حقیقی بھائی چارہ اور امن قائم نہیں ہو سکتا۔ ایسا تبھی ممکن ہے جب خدائے واحد سے دور جانے کی بجائے ہم اس کے قرب کے حصول کی کوشش کریں۔

ہم احمدی اخلاص سے یہ چاہتے ہیں کہ اس پیغام کی اشاعت ہو کہ حقیقی امن خدائے واحد پر ایمان کے بغیر ممکن نہیں۔ ہم اپنی دعاؤں میں ہمیشہ یہ کہتے ہیں کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے اس کا یہ مطلب ہے کہ جو کچھ زمین و آسمان میں ہے اس کا پالنے والا ہے اور وہ ایسا قابل تعریف خدا

باقی صفحہ 11 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 103309 میں

Mosammat Salma Begum

زوجہ Mohammad Amirul Islam قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 0.18 ایکٹر واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت Tk 90,000/- (2) حق مہر مبلغ Tk 10,000/- (3) طلائی زیور اندازاً مالیت Tk9375/-۔ اس وقت مجھے بصورت زرعی زمین مبلغ ------Tk سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mosammat Salma Begum گواہ شدنمبر 1 Salauddin Ahmed گواہ شدنمبر 2 Md Amirul Islam

مسل نمبر 103310 میں Jobeda Begum

ولد Late Abdul Gafor Chowdhury قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 0.75 ایکٹر واقع بنگلہ دیش اندازاً مالیت Tk700,000/- (2) طلائی زیور وزنی 27 گرام 5. ملی گرام اندازاً مالیت Tk55000/- (3) حق مہر مبلغ Tk1000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Tk 500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Jobeda Begum گواہ شدنمبر 1 Anamul Hoque گواہ شدنمبر 2 Kolilur Rahman

مسل نمبر 103311 میں

Khaleda Adib Chowdhury

بنت Sarfaraz Abdus Sattar Ronju Chowdhury قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Tk 3000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Khaleda Adib Chowdhury گواہ شدنمبر 1 Abul Hayet گواہ شدنمبر 2 Md.Shamsur Rahman

مسل نمبر 103312 میں Feroza Begum

زوجہ Md.Abul Hasan قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1990ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 2.06 ایکٹر اندازاً مالیتی Tk 560,000/- (2) طلائی زیور وزنی 15 گرام اندازاً مالیتی Tk 30,000/- (3) حق مہر مبلغ Tk 5000/- اس وقت مجھے مبلغ Tk 300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Feroza Begum گواہ شدنمبر 1 Md.Shamsur Rahman گواہ شدنمبر 2 Md.Skahin ur Rahman

مسل نمبر 103313 میں Ulfat Jahan

زوجہ S.M.Anwar ullah قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 6 گرام 25. ملی گرام اندازاً مالیت Tk 11250/- (2) بنک ڈیپازٹ مالیت Tk5000/- (3) حق مہر مبلغ Tk 3000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Tk 500/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ulfat Jahan گواہ شدنمبر 1 Sk.Md Al-Mahmood گواہ شدنمبر 2 Sikder Naser Ahmed

مسل نمبر 103314 میں Ifrat Jahan Eva

بنت Nasir Ahmed Bhuiyan قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-05-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 1 گرام 25. ملی گرام اندازاً مالیت Tk 2500/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Tk 200/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ifrat Jahan Eva گواہ شد نمبر 1 Anamul Hoque گواہ شدنمبر 2 Kolil Ur Rahman

مسل نمبر 103315 میں

S.M.Mahmudul Haque

ولد S.M.HabibUllah قوم ...... پیشہ معلم (وقف جدید) عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-08-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Tk 2900/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ S.M.Mahmud ur Haque گواہ شدنمبر 1 S.M.Arman گواہ شدنمبر 2 S.M.Ibrahim

مسل نمبر 103316 میں ستاں بی بی

زوجہ مہر محمد حیات (مرحوم) قوم گھگھ پیشہ خانہ داری عمر 80 سال بیعت 1970ء ساکن ڈاور نزد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 11 کنال دو مرلے اندازاً مالیت 10,00,000/- روپے (2) طلائی زیور وزنی 3 تولے اندازاً مالیت 100,000/- روپے اس وقت مجھے بصورت زمین مبلغ 30,000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ستاں بی بی گواہ شدنمبر 1 مہر ممتاز احمد شکیل ولد مہر محمد حیات گواہ شدنمبر 2 رشید احمد ولد عبدالرحیم

مسل نمبر 103317 میں ارم شہزادی

بنت محمد منیر الدین ساجد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جناح ٹاؤن ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارم شہزادی گواہ شدنمبر 1 عبدالسلام ولد چوہدری محمد یعقوب گل گواہ شدنمبر 2 ملک الطاف احمد ولد ملک نور عالم

مسل نمبر 103318 میں مرزا ارباب احمد

ولد مرزا ناصر احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہر یہ کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-04-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا ارباب احمد گواہ شدنمبر 1 مرزا نوید احمد ولد مرزا طاہر احمد گواہ شدنمبر 2 مرزا بشیر احمد ولد مرزا نفیس احمد

مسل نمبر 103319 میں عبدالستار شاد

ولد چوہدری عبدالخالق قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیرون دولت گیٹ ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان (از ترکہ والد) میں $\frac{1}{8}$ حصہ برقبہ $3\frac{1}{2}$ مرلے اندازاً مالیت 600,000/- روپے (حصہ داران میں چار بھائی، 4 بہنیں اور والدہ شامل ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ 6000/- روپے ماہوار بصورت اجرت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالستار شاد گواہ شدنمبر 1 عبدالسلام ولد چوہدری عبدالخالق گواہ شدنمبر 2 داؤد احمد منیب ولد شریف احمد

مسل نمبر 103320 میں راضیہ بشریٰ

زوجہ عبدالستار شاد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیرون دولت گیٹ ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-05-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ 30,000/- روپے (2) طلائی زیور وزنی 27 گرام (3) مشترکہ رہائشی مکان (از ترکہ والد) والدہ کا $\frac{1}{8}$ حصہ نکال کا بقایا $\frac{1}{9}$ حصہ موصیہ) برقبہ $6\frac{1}{2}$ مرلے واقع ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راضیہ بشریٰ گواہ شدنمبر 1 عبدالسلام ولد چوہدری عبدالخالق گواہ شدنمبر 2 عبدالرزاق ولد چوہدری عبدالخالق

مسل نمبر 103321 میں ناصرہ بیگم

زوجہ بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت 2006ء ساکن حیدر پورہ چشتیاں ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-06-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ تین کنال ایک مرلے واقع چک 105/F ضلع بہاولنگر مالیت 300,000/- روپے (2) طلائی زیور وزنی 4 گرام 800. گرام اندازاً مالیت 13000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1400/- روپے ماہوار بصورت پنشن (خاوند مرحوم) مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 5000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل

صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر1 محمد رفیع باجوہ ولد محمد شفیع باجوہ گواہ شد نمبر2 محمد ندیم شہزاد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 103322 میں ارسلان احمد مغل

ولد نصیر احمد مغل قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن c/o شریف آٹوز بس سٹینڈ جیکب آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ارسلان احمد مغل گواہ شد نمبر1 عمران احمد مغل ولد نصیر احمد مغل گواہ شد نمبر2 مبارک احمد عارف ولد محمد حنیف بٹ

مسل نمبر 103323 میں محمود احمد سرا

ولد احمد خان قوم جٹ سراء پیشہ کاشتکاری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-6/11 ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی برقبہ $5\frac{1}{2}$ ایکڑ واقع L-11/6 ضلع ساہیوال۔اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ-/65000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمود احمد گواہ شد نمبر1 عاطف لطیف ولد عبداللطیف گواہ شد نمبر2 سید اعجاز مبارک

مسل نمبر 103324 میں جمیلہ پروین

زوجہ قدیر احمد قوم جٹ کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ چوہدریاں والا تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر مبلغ -/150,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 3 تولے اندازاً مالیت-/105000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔جمیلہ پروین گواہ شد نمبر1 احمد فراز راشد ولد ماسٹر محمد شریف گواہ شد نمبر2 سید سلیم احمد ہاشمی ولد سید نصیر احمد ہاشمی

مسل نمبر 103325 میں راجہ عابد احمد

ولد راجہ عبد الماجد قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4900 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔راجہ عابد احمد گواہ شد نمبر1 سہیل ممتاز وصیت 60836 گواہ شد نمبر2 نوید احمد وصیت 42080

مسل نمبر 103326 میں کامران احمد

ولد مبارک احمد شمس قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔کامران احمد گواہ شد نمبر1 سہیل ممتاز وصیت 60836 گواہ شد نمبر2 نوید احمد وصیت 42080

مسل نمبر 103327 میں مبارکہ خالق

بنت ماسٹر عبدالخالق قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم جنوبی نمبر1 ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت ملازمت (عارضی) مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبارکہ خالق گواہ شد نمبر1 عبدالخالق ولد سعداللہ خان گواہ شد نمبر2 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 103328 میں حمید احمد ناصر

ولد خوشی محمد قوم بھٹی پیشہ الیکٹریشن عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-06-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔حمید احمد ناصر گواہ شد نمبر1 پروفیسر عبد الباسط وصیت 41133 گواہ شد نمبر2 افتخار احمد عارف وصیت نمبر 22052

مسل نمبر 103329 میں نزہت افزاء

بنت چوہدری الیاس احمد قوم جٹ پیشہ نرسنگ سٹوڈنٹ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نرسنگ ہوسٹل فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1450 روپے ماہوار بصورت وظیفہ نرسنگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نزہت افزاء گواہ شد نمبر1 قدرت اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاد گواہ شد نمبر2 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد محمود

مسل نمبر 103330 میں مبشرہ مبارک

بنت مبارک احمد قوم جٹ پیشہ نرسنگ سٹوڈنٹ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نرسنگ ہوسٹل فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ایک عدد طلائی انگوٹھی۔اس وقت مجھے مبلغ-/1450 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔مبشرہ مبارک گواہ شد نمبر1 قدرت اللہ شاد ولد حبیب اللہ شاد گواہ شد نمبر2 نعیم احمد ناصر ولد ناصر احمد محمود

مسل نمبر 103331 میں غالب احمد

ولد منصور احمد شاہد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔غالب احمد گواہ شد نمبر1 لقمان احمد انجم ولد منظور احمد گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر خواجہ وحید احمد ولد خواجہ محمد امین مرحوم

مسل نمبر 103332 میں شمیم اختر

زوجہ عبد المنان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 5 تولے اندازاً مالیتی-/195000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/6000 روپے (3) نقد رقم مبلغ-/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شمیم اختر گواہ شد نمبر1 عبدالمنان ولد محمد عثمان گواہ شد نمبر2 محمود احمد طلحہ ولد محمد سلیم

مسل نمبر 103333 میں ممتاز سلیم

زوجہ سلیم احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 3 تولے مالیت-/91000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ممتاز سلیم گواہ شد نمبر1 حمید احمد وصیت 39301 گواہ شد نمبر2 عبدالمجید ولد اللہ رکھا

مسل نمبر 103334 میں محمد سیف اللہ عمر

ولد چوہدری اقبال صلاح الدین قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ پارک اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان (از ترکہ والدین) برقبہ $2\frac{1}{4}$ مرلے واقع اوکاڑہ اندازاً مالیت-/500,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد سیف اللہ عمر گواہ شد نمبر1 طاہر مصطفیٰ ولد میاں غلام قادر گواہ شد نمبر2 اسد مصطفیٰ ولد میاں غلام قادر

مسل نمبر 103335 میں تلمیز احمد

ولد حنیف احمد ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ پارک اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔تلمیز احمد گواہ شد نمبر1 منیب احمد ناصر ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر2 ارشاد احمد دانش وصیت 27531

مسل نمبر 103336 میں توصیف احمد

ولد شیخ خادم محمود قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ پارک اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے

ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔توصیف احمد گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد دانش وصیت 27531 گواہ شد نمبر 2 تلمیز احمد ولد حنیف احمد ہاشمی

مسل نمبر 103337 میں نذیر احمد

ولد بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باجوہ کالونی اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر بھٹی ولد بشیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 محمد سیف اللہ عمر ولد اقبال صلاح الدین

مسل نمبر 103338 میں فریدہ سہیل

زوجہ سہیل احمر خان قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایف۔بی۔ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $5\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیت-/200,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔فریدہ سہیل گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمر خان ولد سعید احمد خان

مسل نمبر 103339 میں عمر فاروق

ولد عبدالمالک مرحوم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عمر فاروق گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ولد عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 احمد بشارت وصیت 49911

مسل نمبر 103340 میں شیخ حارث احمد

ولد شیخ رؤف احمد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر 5-C/1 نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیخ حارث احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ خالد احمد وصیت 45056 گواہ شد نمبر 2 محمد جواد سعید وصیت 48847

مسل نمبر 103341 میں حافظ وجاہت اویس

ولد مرزا محمد حنیف قوم مرزا پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زمان ٹاؤن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حافظ وجاہت اویس گواہ شد نمبر 1 احمد نعیم ولد محمد رفیق احمد شاد گواہ شد نمبر 2 نعیم الدین ولد معین الدین

مسل نمبر 103342 میں محمد شہباز

ولد محمد امین قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر 39/C کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد شہباز گواہ شد نمبر 1 احمد نعیم 49626 گواہ شد نمبر 2 حافظ وجاہت اویس ولد مرزا محمد حنیف

مسل نمبر 103343 میں طاہر احمد

ولد ناصر احمد ندیم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 60 مربع گز واقع کراچی اندازاً مالیت-/275000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری طارق احمد وصیت 73838 گواہ شد نمبر 2 کرامت اللہ بھٹی وصیت 63708

مسل نمبر 103344 میں اسامہ حمید الدین

ولد حمید الدین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعید آباد بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔اسامہ حمید الدین گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم بھٹی وصیت 49721 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 103345 میں راشدہ قمر

زوجہ قمر السلام خان قوم آغا خانی خوجہ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عسکری IV راشد منہاس روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 10 تولہ اندازاً مالیت-/220,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔راشدہ قمر گواہ شد نمبر 1 قمر السلام خان ولد عبد السلام خان گواہ شد نمبر 2 محمد احمد قریشی ولد محمد ارجمند قریشی

مسل نمبر 103346 میں شمیم افضل طاہر

زوجہ چوہدری محمد افضل طاہر قوم دھاریوال پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حرمین ٹاورز گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 25 گرام اندازاً مالیت-/60,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/50,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔شمیم افضل طاہر گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد افضل طاہر وصیت 17784 گواہ شد نمبر 2 اظہر احمد وصیت 47332

مسل نمبر 103347 میں وسیم احمد

ولد رشید احمد قوم مرزا مغل پیشہ کارپنٹر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رابعہ سٹی گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد وصیت 77449 گواہ شد نمبر 2 مرزا خالد احمد وصیت 43963

مسل نمبر 103348 میں فرہاد احمد قریشی

ولد محمد شاہد قریشی قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔فرہاد احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 محمد شاہد قریشی وصیت 40192 گواہ شد نمبر 2 محمد ندیم قریشی وصیت 70202

مسل نمبر 103349 میں طلحہٰ امجد

ولد محمد امجد قریشی قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔طلحہ امجد گواہ شد نمبر 1 مرزا بشارت احمد وصیت 43960 گواہ شد نمبر 2 محمد ندیم قریشی وصیت 70202

مسل نمبر 103350 میں عبدالباسط

ولد میاں محمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-03-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 120 مربع گز (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) واقع ماڈل کالونی کراچی اندازاً مالیت-/20,00,000 روپے (2) مشترکہ دوکان (میں $\frac{1}{3}$ حصہ) واقع صدر کراچی اندازاً مالیت-/150,0000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عبدالباسط گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک خان وصیت 17218 گواہ شد نمبر 2 راجہ سعید احمد وصیت 25807

مسل نمبر 103351 میں احتشام جمیل افضل

ولد محمد افضل قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-05-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 07-07-01 سے منظور فرمائی

جاوے ۔ العبد۔احتشام جمیل افضل گواہ شد نمبر 1 راجہ کلیم اللہ گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد

مسل نمبر 103352 میں ناصر احمد

ولد محمد شریف قوم آرائیں پیشہ ڈرائیور عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 2 کنال واقع چک متھر مہ نزد ربوہ پاکستان اندازاً مالیت -/150,000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 عبد السلام خان گواہ شد نمبر 2 بشارت نور اللہ

مسل نمبر 103353 میں Tahira Ahmed

بنت Hamid Ahmed قوم ارائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 6 گرام اندازاً مالیت -/132 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔Tahira Ahmed گواہ شد نمبر 1 آصف محمود گواہ شد نمبر 2 کاشف احمد

مسل نمبر 103354 میں شہزاد احمد

ولد منصور احمد اقبال قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/487 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد

مسل نمبر 103355 میں رفعت ندیم

زوجہ شہزاد احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/100,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 30 گرام اندازاً مالیت -/660 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔رفعت ندیم گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد

مسل نمبر 103356 میں Tahir Naveed

ولد Mohammad Ikram قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔Tahir Naveed گواہ شد نمبر 1 وسیم الدین احمد گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد

مسل نمبر 103357 میں شہلا نوید

زوجہ طاہر نوید قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/500 یورو (2) طلائی زیور وزنی 46 گرام اندازاً مالیت -/600 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/120 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔شہلا نوید گواہ شد نمبر 1 وسیم الدین احمد گواہ شد نمبر 2 طاہر نوید

مسل نمبر 103358 میں سائرہ ملک

زوجہ منور ملک قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 464 گرام اندازاً مالیت -/10210 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔سائرہ ملک گواہ شد نمبر 1 فرقان ملک گواہ شد نمبر 2 نور الدین چوہدری

مسل نمبر 103359 میں فرقان ملک

ولد منور احمد ملک قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔فرقان احمد گواہ شد نمبر 1 نور الدین چوہدری گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک

مسل نمبر 103360 میں سلیم اللہ

ولد محمد اسماعیل باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ سلیم اللہ گواہ شد نمبر 1 ملک امتیاز الحق گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد

مسل نمبر 103361 میں مسرت سلیم

زوجہ سلیم اللہ قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت 1994ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 8 تولے اندازاً مالیت -/2046 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔مسرت سلیم گواہ شد نمبر 1 سلیم اللہ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد

مسل نمبر 103362 میں خان چوہدری

ولد محمد سعید اللہ قوم منہاس پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ (از والدہ) برقبہ $2\frac{1}{2}$ مرلے واقع احمد نگر پاکستان اندازاً مالیت -/100,000 روپے (2) گاڑی اندازاً مالیت -/200 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔خان چوہدری گواہ شد نمبر 1 شیراز احمد خان گواہ شد نمبر 2 خالد پرویز

مسل نمبر 103363 میں باسلہ خان

بنت خان چوہدری قوم منہاس پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔باسلہ خان گواہ شد نمبر 1 خان چوہدری گواہ شد نمبر 2 Faizan Ijaz

مسل نمبر 103364 میں

Sumaira Farid Ahmad

زوجہ Farid Ahmad قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 150 گرام اندازاً مالیت -/3320 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔سمیرہ فرید احمد گواہ شد نمبر 1 فرید احمد گواہ شد نمبر 2 نور الدین چوہدری

مسل نمبر 103365 میں عاصمہ ملک

زوجہ حمید نصر اللہ قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 232 گرام اندازاً مالیت -/5100 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔عاصمہ ملک گواہ شد نمبر 1 حمید نصر اللہ گواہ شد نمبر 2 نور الدین چوہدری

مسل نمبر 103366 میں انیلہ ملک

زوجہ ملک محسن قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/600 جرمن مارک (2) طلائی زیور وزنی 464 گرام اندازاً مالیت -/10210 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔انیلا ملک گواہ شد نمبر 1 نور الدین چوہدری گواہ شد نمبر 2 ملک محسن

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

(بقیہ از صفحہ 6: رپورٹ دورہ حضور انور)

ہے وہ مسیحیوں کا بھی خیال رکھتا ہے۔ وہی ہے جو یہودیوں کا بھی خیال رکھتا ہے اور وہی ہے جو (-) کا بھی خیال رکھتا ہے اور وہ دوسرے مذاہب کا بھی خیال رکھتا ہے جس طرح وہ ایشیائی باشندوں کا خیال رکھتا ہے ویسا ہی وہ افریقی، یورپین اور جزائر کے رہنے والوں کا بھی خیال رکھتا ہے۔ جب ہمارا طرز سوچ اس طرح کا ہو جاتا ہے کہ ہمارے دوسرے ملکوں کے ساتھ تعلقات کی بنیاد ہمارے خدا کے ساتھ تعلق پر ہو تب ہم ہر شئی میں خدا کی عظمت پاتے ہیں اور پھر کوئی بھی اپنے اندر کسی کے خلاف دشمنی اور بغض نہیں رکھے گا۔ کسی کے دل میں کسی شخص یا قوم کے خلاف کوئی کینہ نہیں ہوگا کیونکہ یہ ممکن ہی نہیں کہ کوئی ایک خدا پر ایمان بھی لے کر آئے اور پھر اپنے سینے میں کسی کے خلاف کینہ اور بُغض بھی رکھے۔ یہی وہ خوبصورت اندرونی امن ہے کہ جب یہ ہمارے دلوں میں قائم ہو جائے گا تو پھر یہ ہر قسم کے امن کی ضمانت بن جائے گا۔

پس بغیر کسی دلیل اور ثبوت کے مذہب کو بدامنی اور انتشار کا ذمہ دار ٹھہرانا، خدا پر الزام ہے جو خدا کے پیغام کو نہ سمجھنے کی وجہ سے لگایا جاتا ہے۔

امن کا موضوع اس قدر وسیع ہے کہ اس مختصر وقت میں کوئی اس کے ساتھ انصاف نہیں کرسکتا۔ میں نے صرف چند اشارے دیئے ہیں اس امید اور دعا کے ساتھ کہ آپ ان پر غور کریں گے۔ احمدیہ جماعت انسانی اقدار اور ہستی باری تعالیٰ پر ایمان کے لئے پوری دنیا میں کوشاں ہے۔

میں آپ سب کا شکرگزار ہوں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت نکالا اور اس تقریب میں شامل ہوئے۔

آپ سب کا شکریہ۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب پانچ بجکر چالیس منٹ تک جاری رہا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آخر پر ایک بار پھر سب مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

نو بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

23 جولائی 2010ء

5-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5-40 am	تلاوت
5-50 am	ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
6-25 am	لقاء مع العرب
7-25 am	تاریخی حقائق
8-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-50 am	ترجمۃ القرآن
9-55 am	جلسہ سالانہ یوکے 2008ء
11-05 am	تلاوت، درس حدیث، ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
12-05 pm	مجلس انصاراللہ یوکے اجتماع 2006ء
12-50 pm	سرائیکی سروس
1-45 pm	سوال وجواب
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سیرت صحابہ رسول ﷺ
5-00 pm	خطبہ جمعہ Live
6-10 pm	تلاوت، درس حدیث، ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
7-00 pm	بنگلہ سروس
8-05 pm	رئیل ٹاک
9-00 pm	خبرنامہ
9-15 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 جولائی 2010ء
10-25 pm	مجلس انصاراللہ یوکے اجتماع
11-05 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس

24 جولائی 2010ء

1-35 am	ان سائیٹ اور سائنس اور میڈیسن ریویو
2-10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 جولائی 2010ء
3-20 am	فوڈ فار تھاٹ
3-50 am	سوال وجواب
5-05 am	عالمی خبریں اور خبرنامہ
5-40 am	تلاوت، درس حدیث اور بین الاقوامی جماعتی خبریں
6-50 am	لقاء مع العرب
7-45 am	عالمی خبریں اور خبرنامہ
8-15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 جولائی 2010ء
9-25 am	راہ ھدیٰ
11-00 am	تلاوت، درس اور جماعتی خبریں
12-00 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2008ء
1-05 pm	سوال وجواب
2-10 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 جولائی 2010ء
3-25 pm	انڈونیشین سروس
4-25 pm	فرنچ سروس
5-25 pm	تلاوت
5-45 pm	انتخاب سخن Live
6-45 pm	بنگلہ پروگرام
7-50 pm	حضور انور کی طلباء جامعہ یوکے کے ساتھ ایک نشست
9-05 pm	خبرنامہ
9-25 pm	راہ ھدیٰ
11-05 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-35 pm	عربی سروس

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تحریک جدید کے تقاضے

۞ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تحریک جدید کو جاری ہوئے 76 سال ہو گئے ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے سال نو کا اعلان 6 نومبر 2009ء کو خطبہ جمعہ کے ذریعہ فرمایا تھا اس الٰہی تحریک کا دائرہ کار زمین کے کناروں تک پھیلا ہوا ہے۔ اندریں صورت ہمیں اللہ تعالیٰ کے پیغام کو ہر ملک اور ہر قوم کو ان کی اپنی زبانوں میں پہنچانا ہے۔ اس لئے الٰہی تحریک کی خدمت کا حق ادا کرنے کیلئے اس کے مقدس بانی نے جماعت احمدیہ کی ہر تنظیم بلکہ ہر فرد جماعت کو مکلّف فرمایا ہے کہ وہ اس الٰہی تحریک کی خدمت کرے۔

حضور نے فرمایا:۔

''ہر جگہ جلسے کئے جائیں لجنہ اماء اللہ الگ جلسے کریں، انصاراللہ الگ جلسے کریں، خدام الاحمدیہ الگ جلسے کریں...... دوبارہ تحریک جدید کو زندہ کر کے اور اس کے مطالبات کی اہمیت بتا کر لوگوں کے اندر زیادہ سے زیادہ قربانی اور ایثار کا مادہ پیدا کیا جاوے۔''

(مطالبات پرانا ایڈیشن صفحہ 177)

نیز فرمایا

''تمام لوگوں تک پہنچنے کیلئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے۔ ہمیں روپے کی ضرورت ہے۔ ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے۔ ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے جو خدا تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں اور انہی چیزوں کے مجموعے کا نام تحریک جدید ہے۔''

(مطالبات صفحہ 2)

لہٰذا اس تقاضے کو پورا کرنے کیلئے ہر تنظیم کو جماعت کی مناسب حال مدد کرنے کیلئے معین پروگرام بنانا چاہئے۔ یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ یہ فرض صرف صدر صاحب یا سیکرٹری صاحب تحریک جدید کا ہے۔

مجھے یقین ہے کہ اگر ہر تنظیم حضرت خلیفۃ المسیح کی اس ہدایت پر پوری توجہ اور اخلاص کے ساتھ کوشش کرے تو مرکز جو جماعتوں سے ٹارگٹ کی توقع رکھتا ہے اس میں بفضل خدا کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کی مدد فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

درخواست دعا

۞ سانحہ لاہور میں زخمی ہونے والے مکرم جواد احمد صاحب اور مکرم مرزا نسیم احمد صاحب برلاس علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے زخم اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹھیک ہورہے ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب آمین

۞ مکرم فیاض احمد صاحب بلوچ معلم وقف جدید چک نمبر 38 جنوبی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 16 جولائی 2010ء کو نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد عدیل احمد ابن مکرم خالد محمود صاحب کی تقریب آمین ہوئی۔ محترم محمد یوسف صاحب صدر چک 38 جنوبی ضلع سرگودھا نے بچے سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ موصوف نے 10 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخوست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت کرنے اور سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

۞ مکرم محمد ابرہیم صاحب بھامبڑی دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پوتی مکرمہ امۃ الشافی انور صاحبہ بنت مکرم محمد انور صاحب جرمنی کے نکاح کا اعلان خاکسار کے نواسے مکرم عرفان احمد صاحب ابن محترم محمد خالق صاحب ساکن اسلام نگر ضلع ننکانہ کے ساتھ مکرم محمد طارق محمود صاحب مربی سلسلہ وصدر محلّہ دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ نے مورخہ 10 جولائی 2010ء کو بعد از نماز عصر بیت مسرور میں مبلغ 7 ہزار یورو حق مہر پر کیا۔ احباب جماعت سے اس نکاح کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

۞ مکرم منیر احمد بٹ صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی رداء منیر بٹ نے اس سال انٹر کالجیٹ کے تقریری مقابلہ جات میں ڈسٹرکٹ لیول اور گوجرانوالہ بورڈ لیول میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ جس میں بچی نے اللہ کے فضل سے تعریفی اسناد کے علاوہ مبلغ تیس ہزار روپے بطور انعام حاصل کیا ہے۔ بچی حضرت مولوی عمر دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے اور محترم وحید منظور صاحب ناظم اطفال ضلع کراچی کی بھانجی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

خبریں

ہیلری کا دعویٰ مسترد، اسامہ بن لادن پاکستان میں نہیں

وزیراعظم گیلانی نے ہیلری کلنٹن کا دعویٰ مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ اسامہ بن لادن پاکستان میں نہیں ہیں اگر امریکہ کے پاس کوئی ثبوت ہیں تو وہ ہمیں دیئے جائیں۔ کارروائی کے سلسلے میں ایک لمحے کی بھی تاخیر نہیں کریں گے۔ پاکستان ایک ذمہ دار ملک ہے۔ امریکہ اس طرح کے بیانات دینے کی بجائے پاکستان کے ساتھ معلومات کا تبادلہ کرے۔

ربوہ سمیت پنجاب بھر میں موسلادھار بارش

ربوہ سمیت پنجاب بھر کے بیشتر علاقوں میں دو دن موسلادھار بارش کا سلسلہ جاری رہا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ مزید بارشوں کا امکان ہے بارش سے نشیبی علاقے زیرآب آ گئے۔ ربوہ شہر میں گلی، محلوں اور سڑکوں پر جگہ جگہ پانی کھڑا ہوگیا۔ ربوہ کی سڑکیں بھی کئی سالوں سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں اور بارش کا پانی جمع ہونے سے راہگیروں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ ایک عرصہ کے بعد اس قدر موسلادھار بارش سے ربوہ کا موسم خوشگوار ہوگیا اور گرمی کی شدت میں کمی ہوئی۔ بارش کا پانی ربوہ کی بعض نشیبی جگہوں کے علاوہ گھروں کے اندر بھی داخل ہوگیا۔ بارش کی وجہ سے پنجاب کے بعض علاقوں

آزمائشی بلڈ پریشر کورس فری

افاقہ ہوتو مکمل علاج کرائیں معلوماتی کتابچہ فری ہماری کتاب ''فیملی ڈاکٹر'' کی مدد سے اپنا علاج خود کریں ربوہ کے ہر بڑے کتب فروش سے دستیاب ہے

مظہر ہومیو و ہربل فارما وہسپتال

احمد نگر ربوہ: 0334-6372686

جلسہ سالانہ U.K مبارک ہو

بیرون ملک عزیزوں کیلئے کوالٹی کا کپڑا خریدیں

سپیشل واسکٹ، کرتہ، شلوار قمیص

Oxford & Bonanza ,Gul Ahmad GRA CE

زنانہ کھلا انڈین کپڑا، ریڈی میڈ سوٹ بچوں کیلئے بڑوں کیلئے

اقصیٰ فیبرکس

اقصیٰ چوک ربوہ: 0300-7704339

ربوہ میں طلوع وغروب 22 جولائی

طلوع فجر	3:48
طلوع آفتاب	5:15
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:14

شربت صدر نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

PH:047-6212434

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ

جرمن زبان سیکھئے گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سند یافتہ ٹیچر

اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔

(1) کورس دو ماہ -/4000 ماہانہ (2) کورس تین ماہ -/6000 ماہانہ (3) صرف تیاری ٹیسٹ ایک ماہ -/4000

برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ

03336715543, 03007702423,0476213372

ایکسپریس کوریئر سروس

کی جانب سے خوشخبری دنیا بھر میں اب آپ کے پارسل پہلے سے بھی زیادہ محفوظ اور جلد پہنچانے کی گارنٹی 10 روپے 20 روپے کم ریٹس کے چکر میں نہ آئیں

اعلیٰ سروس ہماری پہچان

دفتر: نزد ربوہ جوس کارنر اقصیٰ روڈ بالمقابل بیت بلال ربوہ

فون: 0476214955، 047-6214956

دفتر: GLS فیصل آباد

شیخ زاہد محمود: 0321-7915213

خوشخبری

PIA پر 31 جولائی سے پہلے سفر کرنے والے مسافر حضرات کیلئے حیرت انگیز رعایت

لندن، برمنگھم، مانچسٹر اور گلاسگو کے مسافر حضرات اس خصوصی رعایت سے فائدہ حاصل کرسکتے ہیں۔

نیز قطر ائیرلائن پر بھی خصوصی ڈسکاؤنٹ حاصل کریں

SABINA TRAVEL CONSULTANT

YADGAR ROAD,RABWAH

047-6211211-6213716/0334-6389399

Islamabad

051-2871329,2829702,0300-5105594

FD-10